اھم قومی ومقامی خبریں مورخہ 15-08-2022	اخبارات
1۔ ملکی ترقی وخوشحالی کیلئے صوبائیت اور لسانیت سے نکلنا ہوگا، قدوس بزنجو	جنگ ودیگراخبارات
2۔ پاکستان کے روشن مستقبل کا ضامن بلوچستان ہے، قائمقام گورنر	جنگ ودیگراخبارات
3۔ 14اگست تقریبات اور تقاریر کا نہیں تجدید عہد کا دن ہے، نور محمد دمڑ	جنگ ودیگراخبارات
4۔ کوہلو میں بارش سے متاثرہ افراد کیلئے امدادی سرگرمیاں تیز کی جائیں، میر ضیاء لانگو	جنگ ودیگراخبارات
5۔ کوئٹہ کراچی شاہراہ کو دورویہ کرنے کا کام ہنگامی بنیادوں پر مکمل کیا جائے، آغا حسن	مشرق ودیگراخبارات
6۔ آزادی برقرار رکھنے کیلئے ایک قوم بن کر ملک کی حفاظت کرنی ہوگی، شاہ زین بگٹی	مشرق ودیگراخبارات
7۔ ملک کی ترقی وخوشحالی کیلئے جدوجہد کا عزم کیا جائے، ربابہ بلیدی	مشرق ودیگراخبارارت
8۔ رابطہ سڑکوں اور پلوں کی بحالی کیلئے تیزی سے کام جاری ہے، سردار کھیتران	مشرق ودیگراخبارات
9۔ بلوچستان اسمبلی کا اجلاس آج ہوگا	جنگ ودیگراخبارات
10۔ ترقی کیلئے ہر ادارے کو اپنی حدود میں رہ کر کردار ادا کرنا ہوگا، چیف جسٹس بلوچستان	جنگ ودیگراخبارات
11۔ کوئٹہ سمیت بلوچستان بھر میں جشن آزادی قومی جوش جذبہ سے منایا گیا	جنگ ودیگراخبارات
12۔ لیفٹیننٹ جنرل آصف غفور نے شہر کا دورہ کیا، عوام میں گھل مل گئے	جنگ ودیگراخبارات
13۔ قلعہ عبداللہ ڈیم میں مزید تین لاشیں برآمد، کوہلو میں تباہی متاثرین امداد کے منتظر	جنگ ودیگراخبارات
14۔ قیام پاکستان کیلئے ہمارے آباؤاجداد نے بیش بہا قربانیاں دیں، آئی جی ایف سی ساؤتھ	جنگ ودیگراخبارات
15۔ بارشوں سیلاب سے نقصان پہنچا، چیف سیکرٹری	جنگ ودیگراخبارات
16۔ این جی اوز کو سیلاب زدہ علاقوں میں کام کی اجازت مل گئی	انتخاب ودیگراخبارات
17۔ اوتھل سیلاب متاثرین کا امدادی سامان مارکیٹ میں فروخت ہونے کا انکشاف	انتخاب ودیگراخبارات
18۔ کوہ سلیمان میں طوفانی بارش پہاڑ سے سیلابی ریلے وسیع علاقے ڈوب گئے	جنگ ودیگراخبارات
19۔ ضلعی انتظامیہ کے عدالتی اختیارات ختم کرنے کا بل پارلیمان سے منظوری کے بعد لاپتہ	جنگ ودیگراخبارات
20۔ کوئٹہ میں 6 کلومیٹر طویل قومی پرچم کے ساتھ ریلی	جنگ ودیگراخبارات

امن و امان

ہرنائی میں سیکورٹی فورسز کی چوکی پر دہشتگردوں کا حملہ دو جوان شہید، میجر زخمی، زیارت واقعے کے خلاف لواحقین کا دھرنا جاری، حب ندی سے ایک اور لاش برآمد، پنجگور رخشان ہسپتال کے قریب دستی بم حملہ جانی نقصان نہیں ہوا،

عوامی مسائل

خضدار مہنگائی کا راج دکانداروں نے سرکاری نرخنامہ ہوا میں اڑا دیا، سریاب سبزل روڈ اور قمبرانی روڈ کی تعمیراتی کام سست روی کا شکار عوام کو مشکلات کا سامنا، جنگ ودیگر اخبارات

مورخہ 15-08-2022

اداریہ

روزنامہ 92 نیوز کوئٹہ نے "**بلوچستان میں دہشت گرد پھر سر گرم** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ جنوبی وزیرستان کی تحصیل پڑل کے علاقے اعظم ورسک میں ہفتہ کی صبح نامعلوم شدت پسندوں نے پولیس تھانہ پر حملہ کر دیا جس سے ایک پولیس اہلکار شہید ہو گیا اس دوران شمالی وزیرستان میں سڑک کنارے بم دھماکے میں تین موٹر سائیکل سوار جاں بحق ہو گئے جبکہ ہفتہ اور اتوار کی درمیانی شب بلوچستان کے علاقے ہرنائی میں دہشت گردوں نے حملہ کر دیا دہشت گردوں کے ساتھ فائرنگ کے تبادلے میں ایک نائیک عاطف اور سپاہی قیوم شہید ہو گئے اس سے قبل بھی فورسز پر دہشت گردوں کے حملوں کی متعدد وارداتیں ہو چکی ہیں ہرنائی میں دہشت گردوں نے رواں سال جون میں ایک کنسٹرکشن کیمپ پر حملہ کیا جس میں تین مزدور جاں بحق ہو گئے تھے دہشتگردوں کی ان مذموم سرگرمیوں سے واضح ہوتا ہے کہ علاقے میں ان کے سہولت کار موجود ہیں تاہم دہشت گردوں کی حالیہ سرگرمیوں سے محسوس ہوتا ہے کہ بلوچستان کے علاقے ان کے مذموم کارروائیوں کا خصوصی ہدف ہیں ضرورت اس امر کی ہے کہ بلوچستان خیبر پختونخواہ اور شمالی علاقہ جات میں سیکورٹی سرگرمیوں اور نگرانی میں اضافہ کیا جائے اور مقامی آبادی کے ساتھ ملکر ان کے خفیہ ٹھکانوں کا پتہ چلا کر انہیں نشانہ بنایا جائے اس میں شبہ نہیں کہ ہماری فورسز دہشتگردوں کا تعاقب میں ہیں علاقے کو جلد دہشت گردوں کے وجود سے پاک کر دیا جائے گا۔

اداریہ

روزنامہ قدرت کوئٹہ نے "**بلو چستان سیلاب اور بارشوں کی تباہ کاریاں** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ زمانہ کوئٹہ نے "**بلو چستان میں دہشت گرد پھر سر گرم** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے

برائے **ڈائریکٹر جنرل**

نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

THE DAILY JANG QUETTA

روزنامہ جنگ کوئٹہ

BC-2841993-2842016-2841078

بانی میر خلیل الرحمن

جلد 51 | پیر 16 محرم الحرام 1444ھ 15 اگست 2022ء | نمبر 222

ملکی ترقی و خوشحالی کیلئے صوبائیت و لسانیت سے نکلنا ہوگا، قدوس بزنجو

پاکستان کی طرف کوئی میلی آنکھ سے نہیں دیکھ سکتا

بارشوں سے ہمیں آزمائش کا سامنا ہے، عوام اور مواصلاتی نظام کی بحالی بڑا چیلنج، امدادی سامان کی ترسیل میں کرپشن کا کوئی کیس سامنے نہیں آیا

ہیلی کاپٹر حادثے کے شہداء کی قربانیوں کو سنہرے حروف سے لکھا جائیگا، مذاکرات سے شدت پسندی کا خاتمہ چاہتے ہیں، پرچم کشائی تقریب سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو نے کہا ہے کہ آزادی بہت بڑی نعمت ہے، جس کی ہمیں قدر کرنی چاہئے اور ملک کی ترقی خوشحالی اور سلامتی کے لئے کسی قربانی سے دریغ نہیں کرنا چاہئے، یہ ملک ستائیسویں رمضان المبارک کی بابرکت شب کو وجود میں آیا، اسے کوئی میلی آنکھ سے دیکھ سکتا ہے اور نہ ہی کوئی نقصان پہنچا سکتا ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے 14 اگست جشن آزادی کی مناسبت سے صوبائی اسمبلی کے سبزہ زار میں پرچم کشائی کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ تقریب میں ڈپٹی اسپیکر سردار بابر خان موسیٰ خیل، صوبائی وزراء، ارکان اسمبلی، چیف سیکرٹری بلوچستان، اعلیٰ سول و عسکری حکام اور سول سوسائٹی کے نمائندوں سمیت عوام کی کثیر تعداد نے شرکت کی۔ وزیر اعلیٰ نے اہل وطن کو 75 ویں یوم آزادی کی مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ یہ بات قابل غور ہے کہ وہ اقوام جو ہم سے بعد میں آزاد ہوئیں وہ ترقی کے میدان میں ہم سے آگے نکل گئیں اور ہم کیوں پیچھے رہ گئے کیونکہ ہم ایک سچے پاکستانی نہیں بن پائے، ہمیں صوبائیت اور لسانیت سے نکل کر پاکستان کی ترقی اور خوشحالی کے لئے اپنا کردار ادا کرنا ہے اور ایک سچے پاکستانی ہونے کا ثبوت دینا ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ صوبہ بھر میں حالیہ سیلابی بارشوں سے ہمیں آزمائش اور امتحان کا سامنا ہے اور قوموں پر آزمائشیں آتی رہتی ہیں، سیلابی بارشوں سے جہاں املاک کو نقصان پہنچا وہیں قیمتی انسانی جانوں کا ضیاع بھی ہوا لیکن ان بارشوں سے صوبے میں جاری 10 سالہ طویل خشک سالی کا خاتمہ بھی ہوا اور زیر زمین سطح آب بھی بلند ہوئی۔ وزیر اعلیٰ نے ریلیف اور امداد و بحالی کی سرگرمیوں کے دوران ہیلی کاپٹر کے افسوسناک سانحے پر دکھ اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ حادثے میں جو افسران ہم سے جدا ہوئے تاریخ ہمیشہ ان کی قربانیوں کو سنہرے حروف میں لکھے گی، انہوں نے شہید لیفٹیننٹ جنرل سرفراز علی، شہید میجر جنرل امجد حنیف، شہید بریگیڈیئر محمد خالد، شہید میجر سعید احمد، شہید میجر طلحہ منان اور حوالدار مدثر ریاض کی قربانیوں کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ پاک فوج نے متاثرہ اضلاع میں جس انداز سے ریلیف اور بحالی کی سرگرمیوں میں حصہ لیا وہ یقیناً قابل ستائش ہے۔ انہوں نے کہا کہ شہید کور کمانڈر کوئٹہ لیفٹیننٹ جنرل سرفراز علی کی صوبے کے لئے خدمات ناقابل فراموش ہیں وہ ایک بہترین افسر ہونے کے ساتھ ایک ہمدرد انسان بھی تھے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ سیلابی صورتحال کے باعث ہمیں سخت صورتحال کا سامنا ہے اور جب بھی صوبہ اس قسم کی صورتحال سے دوچار ہوا تو متاثرین کو امدادی سامان کی رسائی میں کرپشن اور بدعنوانی کے کیسز سامنے آتے تھے لیکن ان سیلابی بارشوں کے دوران امدادی سامان کی ترسیل میں کرپشن اور بدعنوانی کا کوئی کیس رپورٹ نہیں ہوا اور نہ ہی کہیں امدادی سامان نہ ملنے کی شکایت ملی، جہاں مواصلاتی نظام متاثر ہوا وہاں ہیلی کاپٹر کے ذریعے متاثرہ لوگوں کو ریسکیو کیا گیا اور ان میں راشن تقسیم کیا گیا۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ سب سے بڑا چیلنج متاثرہ لوگوں اور مواصلاتی نظام کی دوبارہ بحالی ہے، صوبے کی تاریخ میں ایسی بارشوں کی مثال نہیں ملتی جس کی وجہ سے مواصلاتی نظام اور انفراسٹرکچر کو اس قدر نقصان پہنچا ہو۔ وزیر اعلیٰ نے وزیر اعظم پاکستان محمد شہباز شریف اور وفاقی حکومت کا خصوصی شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ وفاقی حکومت کا تعاون اور وزیر اعظم پاکستان کی جانب سے متاثرہ اضلاع کے دورے ان کی بلوچستان سے محبت کا واضح ثبوت ہے، وفاقی حکومت نے امداد اور بحالی کی سرگرمیوں میں صوبائی حکومت کو جو سپورٹ فراہم کی وہ قابل ستائش ہے، انہوں نے کہا کہ متاثرہ لوگ ہمارے اپنے ہیں اور ہم اپنے وسائل سے بڑھ کر ان کی مدد کریں گے۔ سیلابی بارشوں میں جو لوگ ہم سے جدا ہوئے ان کے خاندانوں کے لئے صوبائی حکومت نے دس دس لاکھ روپے کا اعلان کیا اور وفاقی حکومت نے بھی جاں بحق افراد کیلئے دس دس لاکھ روپے کا اعلان کیا ہے، ہماری کوشش ہے کہ متاثرین کے ساتھ کوئی ناانصافی نہ ہو۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ جب ہم نے حکومت سنبھالی تو ہمیں بہت سے چیلنجز کا سامنا تھا، جگہ جگہ احتجاج اور دھرنے ہو رہے تھے لیکن ہماری حکومت نے بات چیت کے ذریعے تمام دھرنوں اور احتجاج کا خوش اسلوبی سے خاتمہ کیا، انہوں نے کہا کہ اپوزیشن کے ارکان کے حلقے بھی ہمارے اپنے حلقے ہیں اور ان حلقوں میں بسنے والے عوام بھی ہمارے ہیں، ہم نے غیر منتخب لوگوں کی بجائے منتخب لوگوں کی نشاندہی اور تجاویز پر ترقیاتی منصوبے بنائے اور فنڈز فراہم کئے اور کسی کے ساتھ کوئی انتقامی کارروائی نہیں کی تاکہ صوبہ بھر میں یکساں ترقی کا عمل جاری رہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ہم نے وہ تاریخی بجٹ پیش کیا کہ جس میں نہ تو اسمبلی کے سامنے کوئی احتجاج ہوا اور نہ ہی کوئی دھرنا ہوا جس ماحول میں صوبائی اسمبلی میں بجٹ پیش ہوا وہ بھی یقیناً تحسین کے لائق ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان ایک حساس صوبہ ہے اور اسے شدت پسندی اور دہشت گردی کے عفریت کا سامنا بھی ہے ہم مذاکرات اور بات چیت کے ذریعے شدت پسندی کا پرامن خاتمہ چاہتے ہیں لیکن صوبے کا امن خراب کرنے والے دہشت گردوں سے آہنی ہاتھوں سے نمٹا جائے گا، انہوں نے کہا کہ لاپتہ افراد کے معاملے کو ہر فورم پر اٹھائیں گے لیکن دہشت گردی کی اجازت کسی کو نہیں دیں گے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان حکومت نے تاریخی ریکوڈک معاہدہ کیا جس میں حکومت نے صوبے کے مفادات کا بہترین انداز سے تحفظ کیا تمام سیاسی جماعتوں اور اسٹیک ہولڈرز کو اعتماد میں لیا گیا اور ارکان اسمبلی کے لئے ان کیمرہ بریفنگ کا اہتمام بھی کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ ہماری حکومت نے گیارہ سال بعد صوبہ بھر میں پرامن صاف شفاف بلدیاتی انتخابات کا انعقاد کروایا اور کہیں بھی کسی جماعت کے لئے کوئی سرکاری مشینری استعمال نہیں کی۔ وزیر اعلیٰ نے اس موقع پر دعا کرتے ہوئے کہا کہ اللہ تعالیٰ وطن عزیز کو مشکلات اور مصائب سے محفوظ رکھے اور ملک کی ترقی اور استحکام میں ہماری مدد فرمائے۔ وزیر اعلیٰ نے تقریب میں موجود ملی نغموں پر ٹیبلو پیش کرنے والے مختلف سکولوں کے بچوں کے لئے پانچ لاکھ روپے کا اعلان کیا اور معمولی نوعیت کے جرائم میں ملوث قیدیوں کی سزاؤں میں دو ماہ کمی کا اعلان بھی کیا۔ قبل ازیں وزیر اعلیٰ نے ڈپٹی سپیکر

بارش سے متاثرہ اضلاع میں ضروریات کی رپورٹ پی ڈی ایم اے کو بجھوائی جائے، قدوس بزنجو

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو صوبے میں بارشوں کے نئے سلسلے سے پیدا ہونے والی صورتحال سے لمحہ بہ لمحہ باخبر رہتے ہوئے صورتحال کی بہتری کے لئے اقدامات کی ہدایات جاری کر رہے ہیں اور انہوں نے متاثرہ اضلاع کی انتظامیہ کو صورتحال کی مسلسل نگرانی کرنے اور نقصانات اور ضروریات کی رپورٹ پی ڈی ایم اے کو بجھوانے کی ہدایت کی ہے وزیر اعلیٰ نے ضلع موسیٰ خیل میں شدید بارشوں اور سیلابی پانی سے ہونے والے جانی و مالی نقصانات پر تشویش اور افسوس کا اظہار کیا ہے اور ضلع موسیٰ خیل کے متاثرہ علاقوں میں فوری طور پر امدادی کارروائیوں کے آغاز کی ہدایت کی ہے وزیر اعلیٰ نے پی ڈی ایم اے کو ہنگامی بنیادوں پر خیمے راشن اور دیگر ضروری اشیاء موسیٰ خیل بجھوانے محکمہ مواصلات کو موسیٰ خیل شہر اور تحصیلوں کے لنک روڈز اور مواصلاتی رابطوں کی جلد از جلد بحالی یقینی بنانے اور کیسکو حکام کو بجلی کے متاثرہ کھمبوں کی مرمت کرکے بجلی کی فراہمی بحال کرنے کی ہدایت کی ہے جبکہ انہوں نے ضلعی انتظامیہ کو تمام دستیاب وسائل ریسکیو اور امدادی کارروائیوں کے لئے بروئے کار لانے کا حکم بھی دیا ہے۔

کوئٹہ، وزیر اعلیٰ قدوس بزنجو نے مون سون شجر کاری مہم کا افتتاح کر دیا

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو نے وزیر اعلیٰ سیکریٹریٹ میں پائن کا پودا لگا کر مون سون شجر کاری مہم 2022 کا افتتاح کر دیا۔ صوبائی وزراء زمرک خان اچکزئی، میر نصیب اللہ مری، میر محمد خان لہڑی، عبدالخالق ہزارہ، پارلیمانی سیکریٹری خلیل بھٹو، رکن صوبائی اسمبلی قادر علی نائل اور سیکرٹری جنگلات و جنگلی حیات عمران خان بھی اس موقع پر موجود تھے شجر کاری مہم میں 40 لاکھ پودے لگائے جائیں گے اس موقع پر وزیر اعلیٰ نے ہدایت کی کہ شجر کاری مہم میں طلباء اور سول سوسائٹی کو بھی شامل کیا جائے اور شجر کاری کی اہمیت کے حوالے سے معاشرے میں شعور اجاگر کیا جائے انہوں نے کہا کہ حالیہ بارشوں سے نقصانات تو ہوئے ہیں لیکن گزشتہ دس برسوں کی خشک سالی کا خاتمہ بھی ہوا ہے اور زیر زمین پانی کی سطح بلند ہونے سے زراعت اور جنگلات کے شعبوں پر مثبت اثرات مرتب ہوں گے۔ وزیر اعلیٰ نے ہدایت کی کہ درخت لگانے سے بھی زیادہ اہم درختوں کی نگہداشت ہے جسے ہر صورت یقینی بنایا جائے گا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 7

Dated: 15 AUG 2022 Page No. 2

INTEKHAB QUETTA

پاکستان کے روشن مستقبل کا ضامن بلوچستان ہے، قائمقام گورنر

آزادی بزرگوں کی طویل جدوجہد کے بعد ملی، دفاع ناقابل تسخیر بن چکا، خطاب، مون سون شجرکاری مہم کا آغاز

کوئٹہ (خ ن) قائمقام گورنر بلوچستان میر جان محمد جمالی نے قوم کو جشن آزادی پاکستان کی 75ویں سالگرہ کی مبارکباد دیتے ہوئے کہا ہے کہ 14 آگست وہ تاریخی دن ہے جب 75 برس قبل پاکستان ایک آزاد اور خودمختار ریاست کی حیثیت سے معرض وجود میں آیا تھا، یہ مسلم ممالک میں واحد نیوکلیئر پاور ہے جس کی وجہ سے اس کا دفاع ناقابل تسخیر بن چکا ہے، انہوں نے کہا کہ پاکستان کے روشن مستقبل کا ضامن بلوچستان ہے، لہٰذا وفاقی حکومت کو بھی بلوچستان اور اس کے عوام کی ترقی و خوشحالی کیلئے بھرپور کردار ادا کرنا ہوگا۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے گورنر ہاؤس کوئٹہ میں جشن آزادی کی 75 ویں سالگرہ کی مناسبت سے ایک پروقار تقریب کے شرکاء سے خطاب میں کیا۔ اس موقع پر چیف سیکرٹری عبدالعزیز عقیلی، آئی جی عبدالخالق شیخ، یونیورسٹی آف بلوچستان کے وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر شفیق الرحمن، وویمن یونیورسٹی کی وائس چانسلر ڈاکٹر ساجدہ نورین، ڈاکٹر عطاء الرحمان، سرکاری افسران، اساتذہ، اور زندگی کے مختلف شعبوں سے تعلق رکھنے والے افراد سمیت یونیورسٹیوں کے طلبا، وطالبات کی ایک بڑی تعداد شریک تھی، اس موقع پر قائمقام گورنر جان محمد جمالی نے کہا کہ ہمیں آزادی بزرگوں کی طویل جدوجہد اور بے شمار قربانیوں کے بعد ملی ہے، اب یہ نوجوان نسل کی ذمہ داری ہے کہ وہ اپنی قومی آزادی کو قائم و دائم رکھیں، قائمقام گورنر بلوچستان نے کہا کہ آج ہمیں اس اہم دن کو اپنے آپ کا محاسبہ کرنا چاہیے کہ ہم نے کیا کھویا اور کیا پایا، قائمقام گورنر جان محمد جمالی نے کہا کہ بلوچستان میں آباد اقوام شاندار اقدار و روایات کی آمین ہیں جن کی مثبت اور تعمیری ہماری سیاسی زندگی پر بھی واضح ہیں، انہوں نے کہا کہ طے شدہ ہے کہ پاکستان کا روشن مستقبل بلوچستان سے وابستہ ہے، وفاق کی ایک اکائی کی حیثیت سے بلوچستان کو کسی صورت نظر انداز نہیں کرنا چاہیے، تقریب کے دوران کمانڈر 12 کور لیفٹیننٹ جنرل سرفراز علی، ان کے ساتھیوں سمیت حالیہ سیلابوں میں شہید ہونے والے افراد کیلئے خصوصی دعا بھی کی، جشن آزادی پاکستان کی 75ویں سالگرہ کی مناسبت سے تقریب کے شرکاء سے یونیورسٹی آف بلوچستان کے وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر شفیق الرحمن، وویمن یونیورسٹی کی وائس چانسلر ڈاکٹر ساجدہ نورین اور ڈاکٹر عطاء الرحمان نے بھی خطاب کیا۔ قبل ازیں قائمقام گورنر بلوچستان میر جان محمد جمالی نے یوم آزادی پاکستان کے موقع پر پرچم کشائی کی۔ دریں اثناء قائمقام گورنر میر جان محمد جمالی نے کہا ہے کہ یہ بات باعث فخر ہے کہ پاکستان نے لاکھوں درخت لگا کر عالمی سطح پر ایک نیا ریکارڈ قائم کرنے میں شاندار کامیابی حاصل کی اور پاکستان کے ماحول دوست اقدامات کے تمام متعلقہ انٹرنیشنل ادارے بھی معترف ہیں، لہٰذا ضروری ہے کہ پاکستان جیسے ممالک کو جنگلات اور جنگلی حیات کے تحفظ اور جدید مشینری کی فراہمی کیلئے بین الاقوامی ادارے بھرپور مدد و رہنمائی فراہم کریں، ان خیالات کا اظہار انہوں نے جشن آزادی پاکستان کی 75ویں سالگرہ کے موقع پر گورنر ہاؤس کوئٹہ کے احاطے میں پودا لگا کر مون سون شجرکاری مہم 2022 کا باقاعدہ آغاز کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر قائمقام گورنر بلوچستان میر جان محمد جمالی نے کہا کہ گرین اینڈ کلین پاکستان کی خاطر صوبے میں زیادہ درخت لگانے سے نہ صرف قومی پیداوار میں اضافہ کیا جاسکتا ہے بلکہ گلوبل وارمنگ کے منفی اثرات کم کرنے کے حوالے سے بھی ان کے مثبت نتائج برآمد ہوں گے۔

14 اگست تقریبات اور تقاریر کا نہیں تجدید عہد کا دن ہے، نور محمد دمڑ

ایک دن مقبوضہ کشمیر میں بھی سورج آزادی کی نوید لے کر طلوع ہوگا، سینئر صوبائی وزیر

کوئٹہ (پ ر) بی اے پی کے صوبائی جنرل سیکرٹری و سینئر صوبائی وزیر منصوبہ بندی و ترقیات نے کہا ہے کہ پاکستان ہمیں خیرات میں نہیں ملا اس کیلئے مسلمانان ہند نے قائداعظم محمد علی جناح کی دوراندیش قیادت میں لاکھوں جانوں کا نذرانہ دیا ہے۔ 14 اگست محض ایک دن نہیں بلکہ یہ برصغیر کی تاریخ میں انتہائی اہمیت رکھتا ہے جب مسلمانوں نے اپنے لیے الگ وطن حاصل کیا انہوں نے کہا کہ جس طرح آزاد مملکت پاکستان کے لیے آزادی کا سورج چودہ اگست 1947ء کو طلوع ہوا اسی طرح ایک دن آزادی کا سورج کشمیر کے لیے بھی بھارت کے غاصبانہ قبضے سے آزادی کا نوید لے کر طلوع ہوگا 14 اگست منانے کا مقصد محض تقریبات کا انعقاد اور تقاریر نہیں بلکہ یہ تجدید عہد کا دن ہے کہ ہم نے ہر قسم کے تعصب کو پس پشت ڈالتے ہوئے اس وطن کو عظیم تر بنانا ہے۔

کوہلو میں بارش سے متاثرہ افراد کیلئے امدادی سرگرمیاں تیز کی جائیں، مشیر داخلہ

سیلاب متاثرین کو ریلیف کی فراہمی میں کوئی کسر اٹھا نہ رکھی جائے، ہدایات جاری

کوئٹہ (خ ن) مشیر داخلہ میر ضیاء اللہ لانگو نے محکمہ پی ڈی ایم کا ہنگامی دورہ کیا اس موقع پر ڈی جی پی ڈی ایم نصیر ناصر نے ان کا استقبال کیا۔ مشیر داخلہ نے کوہلو میں موسلا دھار بارشوں کے بعد متاثرین کیلئے امدادی سرگرمیاں مزید تیز کرنے کی ہدایات بھی دی۔ انہوں نے کہا کہ سیلاب متاثرین کو ریلیف کی فراہمی میں کوئی کسر اٹھا نہ رکھی جائے کوہلو سیلاب سے متاثرہ افراد کے کھانے پینے اور دیگر ضروریات کا مکمل خیال رکھا جائے، انتظامیہ ریلیف کیمپوں میں متاثرین کو ہر ممکن سہولتوں کی فراہمی یقینی بنائے، سیلاب سے متاثرہ علاقوں میں امدادی سرگرمیوں کیلئے متعلقہ ادارے کمربستہ ہو جائیں، متاثرہ دیہات میں امدادی کیمپوں میں تمام ضروری اشیاء وافر مقدار میں موجود ہونی چاہئیں، صوبائی مشیر داخلہ نے متاثرہ علاقوں میں میڈیکل کیمپس بھی لگانے کی ہدایت کی انہوں نے کہا کہ متاثر ہونے والے دیہات کے لوگوں کو تنہا نہیں چھوڑیں گے، متاثرہ افراد کو ریلیف کی فراہمی اولین ترجیح ہے۔

قائمقام گورنر کی
ہرنائی واقعہ کی مذمت

کوئٹہ (آن لائن) قائمقام گورنر بلوچستان میر جان محمد جمالی نے ہرنائی میں سیکیورٹی فورسز پر فائرنگ کے نتیجے میں سیکورٹی اہلکاروں کی شہادت کے واقعہ کی شدید الفاظ میں مذمت کی ہے اپنے ایک مذمتی بیان میں انہوں نے تمام قانون نافذ کرنے والے اداروں پر زور بقیہ نمبر 55 صفحہ 7 پر

دیا کہ وہ معاشرے میں خوف و ہراس پھیلانے اور پرامن حالات کو سبوتاژ کرنے والوں کے خلاف کارروائی کرکے عوام کے جان و مال کا تحفظ کو یقینی بنائیں قائمقام گورنر بلوچستان نے شہید سیکورٹی اہلکاروں کی مغفرت کیلئے دعا کی اور ان کے سوگوار خاندانوں سے یکجہتی کا اظہار کیا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 1 Dated: 15 AUG 2022 Page No. 3

کوئٹہ کراچی شاہراہ کو دورویہ کرنے کا کام ہنگامی بنیادوں پر مکمل کیا جائے گا، آغا حسن

وزیر اعظم نے ٹینڈر جاری کرنے کی منظوری دے دی، منصوبہ پانچ مراحل میں تعمیر ہوگا وفاقی وزیر

بی این پی کو عوام کی مشکلات کا احساس ہے، صوبے کے مفادات کا ہر صورت تحفظ کیا جائے گا، بیان

کوئٹہ (آن لائن) وفاقی وزیر سائنس اینڈ ٹیکنالوجی آغا حسن بلوچ نے کہا ہے کہ بی این پی کی سیاست کا مقصد عوام کے مسائل کو اولین ترجیحات پر حل کرنا ہے بلوچستان میں سڑکیں نہ ہونے کے باعث آئے روز جانی نقصانات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے وزیر اعظم پاکستان نے کوئٹہ، خضدار، قلات، چمن تا کراچی روڈ کو دورویہ کرنے اور کوئٹہ بولان تا جیکب آباد روڈ کو مزید بہتر بنانے کیلئے دونوں منصوبوں کی منظوری دیتے ہوئے ٹینڈر جاری کرنے کا حکم دیا ہے ان خیالات کا اظہار آغا حسن بلوچ نے اپنے بیان میں کیا انہوں نے کہا کہ وزیر اعظم میاں شہباز شریف سے 15 اپریل کو سردار اختر جان مینگل کی قیادت میں بی این پی کے وفد نے ملاقات کی جس میں کوئٹہ، خضدار، قلات، چمن تا کراچی روڈ کو دورویہ کرنے اور کوئٹہ، بولان تا جیکب آباد روڈ کو مزید بہتر بنانے کیلئے کہا تھا اور سڑکیں دورویہ نہ ہونے کی وجہ سے آئے روز ہونے والے جانی نقصان سے بھی آگاہ کیا تھا جس کے بعد وزیر اعظم میاں شہباز شریف نے دونوں منصوبوں کی منظوری دیتے ہوئے حکومت کو ٹینڈر جاری کرنے کا حکم دیا جاری ہونے والے ٹینڈر کے مطابق دونوں سڑکوں کو پانچ مراحل میں تعمیر کیا جائے گا بلوچستان نیشنل پارٹی کی سیاست کا مقصد عوام کے مسائل کو اولین ترجیحی بنیادوں پر حل کرنا ہے جس کیلئے پارٹی عملی اقدامات کر رہی ہے۔

آزادی برقرار رکھنے کیلئے ایک قوم بن کر ملک کی حفاظت کرنی ہوگی، شاہ زین بگٹی

پاکستان کی آزادی کیلئے ہمارے بزرگوں نے جو قربانیاں دیں ان کو کسی صورت رائیگاں نہیں جانے دیں گے

پاکستان خوبصورت ملک بلوچستان اس کا خوبصورت حصہ، کارکنان یوم آزادی کی تقریبات میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں

پی (اے این) جمہوری وطن پارٹی کے سربراہ وفاقی وزیر انسداد منشیات نوابزادہ شاہ زین بگٹی نے کہا ہے کہ پاکستان خوبصورت ملک ہے بلوچستان اس ملک کا خوبصورت حصہ ہے پاکستان کی آزادی کیلئے ہمارے بزرگوں نے جو قربانیاں دی ہیں ان کو کسی صورت رائیگاں نہیں جانے دیں گے آزادی کی قدر نہ کرنے والی قومیں تباہ و برباد ہو جاتی ہیں جمہوری وطن پارٹی بلوچستان کی تعمیر و ترقی عوام کی خوشحالی کیلئے ہر فورم پر جدوجہد کر رہی ہے بلوچستان کے کونے کونے میں پاکستان زندہ باد کے نعرے گونج رہے ہیں کارکناں یوم آزادی کی تقریبات میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں ان خیالات کا اظہار انہوں نے جمہوری وطن پارٹی بی کے آرگنائزر ... کونسلر خان بشیر خان باروزئی سے گفتگو کرتے ہوئے کیا اس موقع پر جمہوری وطن پارٹی کے کارکناں بھی موجود تھے نوابزادہ شاہ زین بگٹی نے کہا کہ آزادی ایک نعمت ہے پاکستان کے قیام کے وقت بلوچستان نے جو قربانیاں دیں ان کو تا قیامت سنہری الفاظ میں یاد رکھا جائے گا پاکستان کی آزادی کیلئے ہمارے آباؤ اجداد نے جو قربانیاں دیں وہ کبھی فراموش نہیں کر سکتے آزاد اور خود مختیار ملک کے حصول کیلئے مرد......

بقیہ نمبر 4 صفحہ 10 پر

ملک کی ترقی و خوشحالی کیلئے جدوجہد کا عزم کیا جائے، ڈاکٹر ربابہ بلیدی

اندرون ملک بعض درپیش مسائل کے ساتھ ساتھ خطہ کی بدلتی صورتحال ہمارے اس عزم کا امتحان ہے، پیغام

اپنی صفوں میں اتحاد برقرار رکھتے ہوئے ہم ہر طرح کے مشکل حالات کا مقابلہ کر سکتے ہیں، پارلیمانی سیکرٹری

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) پارلیمانی سیکرٹری سائنس اینڈ انفارمیشن ٹیکنالوجی قانون و پارلیمانی امور ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی نے کہا ہے کہ بلوچستان میں بارشوں اور سیلابی صورتحال کے باوجود جشن آزادی کی تقریبات منا کر وطن عزیز سے والہانہ محبت کا اظہار کیا جا رہا ہے پاکستان نے اپنے 74 سالہ سفر کے دوران کئی ایک چیلنجز کا سامنا کیا مگر ہم اپنی محنت، لگن، قربانیوں اور باہمی تعاون سے ان کٹھن حالات میں سرخرو ہوئے، اب ملکی معیشت میں بہتری آنے سے اثرات کی عوام میں عکاسی ہونے کا مشاہدہ ہونے لگا ہے انسانی وقار کا احترام اور انسانی ترقی کی ضمانت جمہوریت ہے ہماری قوم کے نوجوان متحرک اور آزادی کی اہمیت وافادیت سے بخوبی واقف ہیں، ان خیالات کا اظہار انہوں نے جشن آزادی کے موقع پر اپنے بیان میں کیا ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی نے کہا کہ ہم عالمی سطح پر ایک متحد، پرامن اور پرعزم قوم کی حیثیت سے ابھرنے کے لئے اپنی تاریخ کے سفر میں کٹھن رکاوٹوں سے سینہ سپر ہوئے ہیں انہوں نے کہا کہ آج بھی اندرون ملک بعض درپیش مسائل کے ساتھ ساتھ خطہ کی بدلتی صورتحال ہمارے اس عزم کا امتحان ہے پاکستان آج اقوام عالم کے مابین سر اٹھا کر کھڑا ہو سکتا ہے آج کے دن قومی پرچم لہراتے ہوئے ہمیں ایمان، اتحاد تنظیم کے پختہ عزم کا اعادہ کرنا چاہیے۔

رابطہ سڑکوں اور پلوں کی بحالی کیلئے تیزی سے کام جاری ہے، سردار کھیتران

حالیہ طوفانی بارشوں اور سیلابی ریلوں سے ذرائع آمد و رفت درہم برہم، 459 کلومیٹر سڑکیں متاثر ہوئیں

46 مختلف متاثرہ پلوں کو مکمل بحال کر دیا، متاثرین کی مشکلات کے ازالے کیلئے تمام وسائل بروئے کار لا رہے ہیں

کوئٹہ (ت ن) صوبائی وزیر مواصلات و تعمیرات سردار عبدالرحمن کھیتران نے کہا ہے کہ شاہراہوں اور پلوں کی بحالی محکمہ مواصلات کی اولین ترجیح ہے بارشوں سے متاثرہ علاقوں میں رابطہ پلوں اور سڑکوں کی بحالی کے لیے ہنگامی بنیادوں پر بحالی کا کام جاری ہے جبکہ محکمہ مواصلات و تعمیرات مشکل کے اس گھڑی میں عوام کی بحالی کے کام میں ہراول دستے کا کردار نبھا رہی ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے سیلابی پانی سے متاثرہ شاہراہوں کی مرمت کا معائنہ کرنے کے دوران محکمہ کے آفسران اور متاثرین سے بات چیت کرتے ہوئے کیا صوبائی وزیر نے کہا کہ حالیہ طوفانی بارشوں اور سیلابی ریلوں سے ذرائع آمد و رفت درہم برہم ہو گیا جس سے حکومت کو امداد و بحالی کی کارروائیوں میں مشکلات اور عوام کو نقل و حرکت میں دقت کا سامنا ہے جبکہ متاثرین کی امداد و بحالی کے لیے سامان کی ترسیل جاری رکھنے کیلئے آمد و رفت کی بحالی کیلئے اقدامات ناگزیر ہیں انہوں نے کہا کہ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو کے خصوصی ہدایات کی روشنی میں رابطہ سڑکوں اور پلوں کا مرمتی کام ہنگامی بنیادوں پر کیا جا رہا ہے جبکہ عوام کے آمد و رفت میں حائل رکاوٹوں کو دور کرتے ہوئے متاثرہ پلوں کے متبادل عارضی راستوں پر ٹریفک کی بحالی کے اقدامات میں سنجیدگی سے کوشاں ہیں حالیہ بارشوں اور سیلاب سے صوبے کے بائیس 22 اضلاع کی رابطہ سڑکیں اور پل متاثر ہوئے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1 Dated: 15 AUG 2022 Page No. 4

غربت کے خاتمے کیلئے معاشی سرگرمیوں کو فروغ دینا ہوگا، میر جان جمالی

صوبائی حکومت عوام کے معیار زندگی کو بلند کرنے کیلئے کوشاں ہے، قائم مقام گورنر کا تقریب سے خطاب، چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروبار کیلئے چیکس بھی تقسیم کیے

کوئٹہ (خ ن) قائم مقام گورنر میر جان محمد جمالی نے کہا ہے کہ معاشی وتجارتی سرگرمیوں کے فروغ سے ہی غربت کا خاتمہ ہوسکتا ہے موجودہ حکومت معاشی ترقی کیلئے کی گئی ہر اُس کاوش کو قدر کی نگاہ سے دیکھتی ہے جو صوبے کی پائیدار ترقی وخوشحالی کا مقصد حاصل کرنے میں معاون ومددگار ثابت ہوسکتی ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے کوئٹہ میں پاکستان پاورٹی ایلیویشن فنڈ ز 42 چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروبار کیلئے 27 ملین روپے کی میچنگ گرانٹس تقسیم کرنے کے موقع پر خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر سابق سینیٹر روشن خورشید بروچہ، صوبائی سیکرٹری پی اینڈ ڈی ڈیپارٹمنٹ عبداللہ خان، پی پی اے ایف کے سربراہ نادر گل بڑیچ، اور جہانزیب سمیت زندگی کے مختلف شعبوں سے تعلق رکھنے والے افراد موجود تھے گراسپ پروجیکٹ سے متعلق منعقدہ تقریب میں چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروبار کیلئے 27 ملین روپے کی میچنگ گرانٹس کوئٹہ، پشین، ژوب، قلعہ سیف اللہ، موسیٰ خیل، خاران، خضدار، لسبیلہ، پنجگور، کیچ، ژوب اور موسیٰ خیل سے تعلق رکھنے والے چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروباری مالکان میں گرانٹس برائے پائیدار دیہی ترقی کے پروگرام گراسپ کے تحت جاری کی گئیں۔ قائم مقام گورنر میر جان محمد جمالی نے تمام متعلقہ اداروں پر زور دیا کہ وہ معاشی اور تجارتی سرگرمیوں میں عام آدمی کی شرکت اور شمولیت کو یقینی بنانے کیلئے بھرپور اقدامات اٹھائیں انہوں نے کہا کہ یورپی یونین کے مالی تعاون سے گراسپ منصوبہ پر عمل درآمد انٹرنیشنل ٹریڈ سینٹر، پی پی اے ایف اور فوڈ اینڈ ایگریکلچرل کے اشتراک سے کررہا ہے جس کے مختلف اضلاع میں دوررس نتائج برآمد ہوں گے اس ضمن میں صوبائی حکومت بھی عوام کے معیار زندگی بلند کرنے کیلئے کوشاں ہے قائم مقام گورنر بلوچستان نے کہا کہ گراسپ کے تحت پانچ سے پچیس لاکھ روپے پاکستان کی 75 ویں سالگرہ کے موقع پر فراہم کرنا خوش آئند اقدام ہے انہوں نے کہا کہ گراسپ منصوبہ سے صوبے میں زراعت اور لائیو سٹاک کے شعبوں پر مثبت اثرات مرتب ہوں گے، چھوٹے درجے کے کاروباری حضرات کی شرکت زراعت کے فروغ اور معاشی ترقی میں معاون ثابت ہوگی اس حوالے سے متعلقہ اداروں کی کاوشیں لائق تحسین ہیں۔

حکومت بارش و سیلاب متاثرین کی کفالت جاری رکھے گی، میر ضیاء اللہ لانگو

مزید بارشوں کے پیش نظر حادثات سے بچاؤ کیلئے موثر حکمت عملی اپنائی جائے گی، بات چیت، وزیر اعلیٰ ووفاق کی جانب سے ملنے والے امدادی چیکس تقسیم

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) مشیر داخلہ میر ضیاء اللہ لانگو نے کہا ہے کہ حکومت بلوچستان، بارشوں سے متاثرہ خاندانوں کی مکمل کفالت جاری رکھے گی وزیراعلیٰ بلوچستان اور وفاقی حکومت کی جانب سے 10 لاکھ روپے فی خاندان امداد دے دی گئی ہے، بلوچستان میں مزید بارشوں کے پیش نظر حادثات سے بچاؤ کیلئے موثر حکمت عملی اپنائی جائے گی۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے اتوار کو بارشوں اور سیلاب کے نتیجے میں جاں بحق اور مکانات منہدم ہونے والے افراد کے ورثاء اور خاندانوں میں امدادی چیک تقسیم کرنے کے موقع پر بات چیت کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر چیف سیکرٹری بلوچستان عبدالعزیز عقیلی، ڈی جی پی ڈی ایم اے نصیر ناصر بھی موجود تھے۔ انہوں نے کہا کہ پی ڈی ایم اے کے افسران نے حالیہ بارشوں میں جو اقدامات سر انجام دیئے قابل ستائش ہیں۔ حکومت بلوچستان متاثرہ خاندانوں کی مکمل کفالت جاری رکھے گی۔ انہوں نے کہا کہ حالیہ بارشوں سے ہونے والی تباہی کو کنٹرول کرنے میں صوبائی حکومت نے کوئی بھی کسر نہ چھوڑی۔ وزیراعلیٰ بلوچستان اور وفاقی حکومت کی جانب سے 10 لاکھ روپے فی خاندان امداد دی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ پیکج فی خاندان 5 لاکھ سے بڑھا کر فی خاندان 10 لاکھ کر دیا گیا ہے، وفاقی حکومت جس طرح امدادی اقدامات میں ساتھ دے رہی ہیں یقین ہے کہ بحالی کے کاموں میں بھی اسی طرح ساتھ دیں۔ حکومت بلوچستان جاں بحق افراد کے ورثاء کے دکھ میں برابر کی شریک ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں مزید بارشوں کے پیش نظر حادثات سے بچاؤ کیلئے موثر حکمت عملی اپنائی جائے گی۔ شدید بارشوں میں حادثات سے قیمتی جانوں کا ضیاع ہوا جس پر ہر دل رنجیدہ ہے۔ اس موقع پر چیف سیکرٹری بلوچستان عبدالعزیز عقیلی نے کہا کہ بلوچستان اب تک بارشوں سیلابی ریلوں کے نتیجے میں 188 افراد جاں بحق ہو چکے ہیں۔ صوبائی اور وفاقی حکومت کی جانب سے آدھے سے زیادہ لوگوں کی کمپنسیشن کی رقم اس وقت ہم لوگوں کو دے رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ شدید بارشوں اور سیلاب کے نتیجے میں 5 لاکھ ایکڑ سے زیادہ زرعی زمین کا نقصان پہنچا ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 15 AUG 2022 Page No. 5

ترقی کیلئے ہر ادارے کو اپنی حدود میں رہ کر کردار ادا کرنا ہوگا، چیف جسٹس بلوچستان

منتخب نمائندے عوام کی بھلائی کیلئے قانون سازی کریں، عدالت عالیہ میں پرچم کشائی کی تقریب سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) عدالت عالیہ بلوچستان میں پاکستان کے 75 ویں جشن آزادی کی مناسبت سے پرچم کشائی کی تقریب منعقد ہوئی چیف جسٹس بلوچستان ہائی کورٹ جناب جسٹس نعیم اختر افغان نے پرچم کشائی کی۔ اور قومی پرچم بلند کر کے تقریب کا باقاعدہ آغاز کیا۔ تقریب میں عدالت عالیہ کے جج صاحبان جناب جسٹس ہاشم خان کاکڑ، جناب جسٹس محمد اعجاز خان سواتی، جناب جسٹس محمد کامران خان ملاخیل، جناب جسٹس ظہیر الدین کاکڑ، جناب جسٹس عبداللہ بلوچ، جناب جسٹس روزی خان بڑیچ، جناب جسٹس عبدالحمید بلوچ، جسٹس اقبال احمد کاسی، جسٹس شوکت علی رخشانی، جسٹس گل حسن ترین، جسٹس محمد عامر نواز رانا اور جسٹس سردار احمد حلیمی، رجسٹرار بلوچستان ہائی کورٹ راشد محمود، جوڈیشل افسران، وکلا، اور بچوں سمیت عوام نے بھرپور انداز میں شرکت کی۔ چیف جسٹس بلوچستان ہائی کورٹ جناب جسٹس نعیم اختر افغان نے تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ اس ملک کی ترقی کے اہداف کے حصول کے لیے ہمیں لاقانونیت سے بچنا ہوگا قانون کی بالادستی اور اس پر عمل درآمد کو یقینی بنانا ہوگا کرپشن کو جڑ سے ختم کرنا ہوگا انھوں نے کہا کہ اس ملک کے ہر ادارے کو آئین پاکستان میں متعین کردہ حدود کے اندر رہ کر اپنا بھرپور کردار ادا کرنا ہوگا۔ عوامی نمائندوں کو بھی چاہیے کہ وہ عام آدمی کی بھلائی و خوشحالی کے لیے قانون سازی کریں اور نہ صرف بہترین پالیسی بنائے بلکہ ان پر عمل درآمد کے لیے تسلسل بھی برقرار رکھیں اسی طرح عام شہری کی بھی ذمہ داری ہے کہ وہ ملکی قوانین کی پاسداری کرے اور خصوصاً ٹیکس چوری سے اجتناب برتیں۔ گزشتہ برس 14 اگست کی تقریب میں ہم نے اس بات کا اعادہ کیا تھا کہ اقربا پروری سے اجتناب کریں گے اسی عہد کی پاسداری کرتے ہوئے دسمبر 2021 میں میں نے اپنے ساتھی ججز کے ساتھ مل کر ماتحت عدلیہ میں ججز کی خالی آسامیوں پر تعیناتی کے لیے امتحانات کا انعقاد کیا اور بغیر کسی تعصب و اقربا پروری کے خالصتاً میرٹ کی بنیاد پر ایڈیشنل ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن ججز، جوڈیشل مجسٹریٹ و سول ججز کی تعیناتی کی۔ جون 2022 میں ہائی کورٹ کی خالی آسامیوں پر 5 معزز جج صاحبان کی تعیناتی عمل میں لائی گئی جس کی بنیاد میرٹ، وسیع تر مشاورت اور اجتماعی سوچ تھی چیف جسٹس بلوچستان ہائی کورٹ جناب جسٹس نعیم اختر افغان نے مزید کہا کہ تجارت ملکی معیشت کے لیے بڑی اہمیت کی حامل ہے اس ملک کی معاشی ترقی کیلئے تاجر برادری کو ایمانداری کے ساتھ اسلامی اصولوں کے مطابق تجارت کو فروغ دینا ہوگا میڈیا خصوصاً سوشل میڈیا کو مثبت تنقید کے ذریعے اس ملک کی ترقی میں اپنا حصہ ڈالنا ہوگا انہوں نے کہا کہ عدلیہ میں کرپشن ہمیشہ ناقابل برداشت رہی ہے ماضی میں کرپشن کے الزامات ثابت ہونے پر کئی جج صاحبان کو ان کے منصب سے ہٹا دیا گیا آج ہم عہد کرتے ہیں کہ ججز کی نا اہلی ہرگز برداشت نہیں کی جائے گی خلاف قانون اور میرٹ کے برعکس فیصلہ کرنے والے جج صاحبان کے خلاف انضباطی کارروائی عمل میں لائی جائے گی ججز کے لئے ضابطہ اخلاق کی پابندی کو یقینی بنایا جائے گا نظم و ضبط کی پابندی کی جائے گی زیر التوا مقدمات کی جلد سماعت اور قانون کے مطابق میرٹ پر جلد فیصلوں کو یقینی بنایا جائے گا قبل ازیں تقریب کے آغاز پر چیف جسٹس جناب جسٹس نعیم اختر افغان کو پولیس کے ہراول دستے کی جانب سے گارڈ آف آنر اور سلامی پیش کی گئی۔

کوئٹہ سمیت بلوچستان بھر میں جشن آزادی قومی جوش و جذبے سے منایا گیا

دن کا آغاز 21 توپوں کی سلامی اور خصوصی دعاؤں سے ہوا، مساجد و مدارس میں ملکی سلامتی، استحکام کیلئے خصوصی دعائیں

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) صوبائی دارالحکومت سمیت صوبے بھر میں پاکستان کا 75 واں جشن آزادی اتوار کو قومی جوش و جذبے سے منایا گیا، پرچم کشائی کی مرکزی تقریب بلوچستان اسمبلی کے سبزہ زار میں ہوئی جبکہ قائد اعظم ریذیڈنسی میں بھی پرچم کشائی کی تقریب کا اہتمام کیا گیا، شہر، گلی محلوں شاہراؤں میں سبز ہلالی پرچم لہراتے رہے، دن کا آغاز اکیس توپوں کی سلامی اور خصوصی دعاؤں سے ہوا، سیکورٹی کے بھی فول پروف انتظامات کیے گئے تھے، تفصیلات کے مطابق وطن عزیز کا 75 واں جشن یوم آزادی گزشتہ روز قومی جوش و جذبے کے ساتھ منایا گیا، کوئٹہ میں دن کا آغاز 21 توپوں کی سلامی سے ہوا جبکہ صوبے بھر کی مساجد و مدارس میں پاکستان کی سلامتی، استحکام، ترقی کے لیے خصوصی دعائیں مانگی گئیں پرچم کشائی کی مرکزی تقریب بلوچستان اسمبلی کے سبزہ زار میں ہوئی اسی طرح قائداعظم ریذیڈنسی زیارت میں بھی پرچم کشائی کی تقریب ہوئی جس میں سیاسی، سماجی، قبائلی عمائدین، وزرا، اراکین اسمبلی، سرکاری افسران، عسکری حکام اور عوام نے بڑی تعداد میں شرکت کی، دوسری جانب جشن آزادی کے موقع پر شہر کی اہم شاہراؤں، گلی محلوں میں قومی پرچم آویزاں کیے گئے تھے اور قومی پرچم، جھنڈیوں، بیجز کی فروخت کا سلسلہ بھی دن بھر جاری رہا۔ یوم آزادی کے حوالے سے خصوصی تقاریب کا اہتمام بھی کیا گیا تھا۔

لیفٹیننٹ جنرل آصف غفور نے شہر کا دورہ کیا، عوام میں گھل مل گئے

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) کمانڈر 12 کور لیفٹیننٹ جنرل آصف غفور نے اتوار کو جشن آزادی کے موقع پر اچانک کوئٹہ شہر کا دورہ کیا، اس موقع پر وہ شہریوں میں گھل مل گئے، لیفٹیننٹ جنرل آصف غفور نے شہر کی مختلف شاہراہوں پر بغیر اضافی پروٹوکول کے سفر کیا، اس موقع پر وہ کئی ایک مقامات پر رکے اور شہریوں نے انہیں اپنے بیچ پاکر مسرت کا اظہار کیا، واضح رہے کہ کمانڈر 12 کور بننے کے بعد لیفٹیننٹ جنرل آصف غفور کا شہر کا یہ پہلا دورہ تھا۔

بیلہ: سیلابی نقصانات کا تخمینہ نقشوں اور سیٹلائٹ کی مدد سے لگایا جائے گا

بیلہ (نامہ نگار) معتبر ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ صوبہ بلوچستان میں سیلاب سے ہونے والے نقصانات کا تخمینہ لگانے کیلئے لئے مشترکہ ٹیمیں تشکیل کے آخری مراحل میں ہیں جو نقشوں اور سیٹلائٹ کی مدد سے جلد اپنے کام کا آغاز کریں گی۔

بلوچستان صوبائی اسمبلی کا اجلاس آج ہوگا

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان اسمبلی کا اجلاس دو دن کے وقفے کے بعد آج سہ پہر 3 بجے ہوگا جس میں میر اسد اللہ بلوچ، میر نصیب اللہ مری، محمد خان لہڑی، ملک نعیم خان بازئی، عبدالواحد صدیقی، نصر اللہ خان زیرے، اصغر علی ترین، قادر علی نائل کی بلوچستان میں حالیہ شدید بارشوں اور سیلاب کے نتیجے میں ہونے والے نقصانات کے ازالے کے لئے وفاقی حکومت سے 50 سے 60 ارب روپے کے خصوصی پیکج، بجلی، گیس، پانی، زرعی قرضے معاف کرنے اور صوبے کے زمینداروں کو سبسڈی ریٹ پر 10 ہزار ٹریکٹر اور 200 بلڈوزر فراہم کرنے جبکہ پارلیمانی سیکرٹری بشریٰ رند کی لاہور ہائی کورٹ کے فیصلے کے روشنی میں بلوچستان میں بجلی کے بلوں میں لگائے گئے اضافی ٹیکسز فوری ختم کرنے کو یقینی بنانے سے متعلق الگ الگ قراردادیں پیش کی جائیں گی، وقفہ سوالات میں محکمہ جنگلات و جنگلی حیات اور محکمہ ٹرانسپورٹ سے متعلق سوالات کے جوابات دیے جائیں گے، اجلاس میں بلوچستان موٹر وہیکل (ترمیمی)، بلوچستان کیڈیٹ کالجز (ترمیمی)، مجلس قائمہ برائے محکمہ لوکل گورنمنٹ کی رپورٹ بر بلوچستان لوکل گورنمنٹ (ترمیمی) کے مسودہ قوانین پیش کئے جائیں گے۔

برشور ہسپتال پشین میں فری میڈیکل کیمپ کا انعقاد

کوئٹہ (پ ر) بلوچستان کی مایہ ناز ماہر امراض نسواں پروفیسر ڈاکٹر عائشہ صدیقہ، ڈاکٹر فرزانہ، اسسٹنٹ پروفیسر ڈاکٹر فوزیہ جان، ڈاکٹر رابعہ ارم، ڈاکٹر فریدہ، سدرہ علی، ڈاکٹر ہما اچکزئی، ڈاکٹر سمیعہ رمضان، ڈاکٹر فرزانہ خان، ڈاکٹر عائدہ علی، ڈاکٹر روبینہ جلال، ڈاکٹر رخسانہ حمید، ڈاکٹر جمیلہ، ڈاکٹر خالدہ کاکڑ، ڈاکٹر راضیہ، ڈاکٹر پرمن، ڈاکٹر خالدہ شکور اور ڈاکٹر غفار ڈی ایچ او نے تحصیل ہیڈ کوارٹر برشور ہسپتال پشین میں سیلاب زدگان (خواتین اور زچہ و بچہ) کے لئے فری میڈیکل کیمپ کا انعقاد کیا جس میں تقریباً 400 خواتین کا مفت چیک اپ، الٹرا ساؤنڈ اور مفت ادویات تقسیم کی گئیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 15 AUG 2022 Page No. 6

قلعہ عبداللہ ڈیم سے مزید 3 لاشیں برآمد، کوہلو میں تباہی، متاثرین امداد کے منتظر

جنگل پیر علیزئی سے سندھ کے رہائشی کی لاش ملی، دیوار گرنے سے خاتون جاں بحق، 2 بچے زخمی، متاثرین نے کوئٹہ چمن شاہراہ بلاک کردی

کوئٹہ+قلعہ عبداللہ+اندورن بلوچستان (نامہ نگاران) کوئٹہ سمیت بلوچستان کے مختلف اضلاع میں بارشوں کا سلسلہ جاری ہے، قلعہ عبداللہ میں ڈیم ٹوٹنے سے درجنوں لاپتہ افراد کی تلاش جاری ہے مزید 3 لاشیں برآمد کرلی گئیں، کچے مکان کی دیوار گرنے سے عورت ہلاک 2 بچے شدید زخمی ہو گئے۔ متاثرین نے پی ڈی ایم اے ایم پی اے اور ایم این اے کے خلاف احتجاجاً کوئٹہ چمن شاہرہ بلاک کردی۔ رپوٹ کے مطابق ضلع قلعہ عبداللہ میں گزشتہ روز ٹوٹنے والے ماچکہ ڈیم سے ہونے والی تباہی کے دوران لاپتہ ہونے والے لوگوں کی تلاش مقامی لوگ اپنی مدد آپ کے تحت کررہے ہیں اور درجنوں لاپتہ افراد کے ملنے کے امکانات ختم ہوگئے۔ آج دوسرے روز جنگل پیرعلیزئی کے قریب 1 لاش ملی جس کی شناخت غلام علی کے نام سے ہوئی جو سندھ کا رہائشی ہے جو مزدوری کیلئے میزئی اڈہ آیا تھا۔ توبہ اچکزئی کی سیلابی ندی سے دو نوجوانوں کی لاش ملی ہیں جس کی سمیع اللہ ولد منصور عبدالعلیم ولد روزی خان صالیزئی توبہ اچکزئی کے نام سے شناخت ہوئی۔ کلی عبدالرحمن زئی گلستان میں کچے مکان کی دیوار گرنے سے محمد شفیع کاکڑ کی اہلیہ ہلاک ہوگئی۔ جبکہ کلی بخشو میں مکان گرنے سے 2 بچے شدید زخمی ہوگئے۔ ڈیم کا سیلابی پانی کچے مکانات میں داخل ہوگیا اکثر گھر تباہ ہوگئے اور ہزاروں مکانات رہائش کے قابل نہ رہے۔ دن بھر متاثرین حکومتی امداد کیلئے منتظر رہے لیکن کسی کو سرکاری سطح پر امداد فراہم نہیں کی گئی۔ کلی حاجی رزاق ماندہ ماچکہ کے متاثرین نے پی ڈی ایم اے ایم پی اے ایم این اے اور حکومت کے خلاف کوئٹہ چمن شاہراہ کو قلعہ عبداللہ کے مقام پر بلاک کیا جو کئی گھنٹے تک بند رہی۔ متاثرین نے صحافیوں کو بتایا کہ ہمارا پورا گاؤں مٹ گیا لیکن حکومت اور پی ڈی ایم اے نے ابھی تک ہمارے ساتھ کسی قسم کا تعاون نہیں کیا۔ انہوں نے الزام لگایا کہ پی ڈی ایم اے کی جانب سے معمولی سی امداد جس میں خیمے وغیرہ شامل تھے جو حقیقی متاثرین کے بجائے ایک صوبائی وزیر کی ہدایت پر ان کے پارٹی کے کارکنوں کو دیے گئے۔ انہوں نے بتایا کہ کروڑوں روپے کے نقصانات ہونے کے علاوہ ہزاروں بچے عورتیں دن رات کھلے آسمان تلے وقت گزار رہے ہیں۔ اسسٹنٹ کمشنر قلعہ عبداللہ نے متاثرین کے مسائل حکام تک پہنچانے کی یقین دہانی کرائی۔ جس کے بعد متاثرین نے کئی گھنٹے بعد احتجاج ختم کردیا۔ ایک اور اطلاع کے مطابق سید محمد زین آغا گلستان کے پہاڑوں میں بنائے گئے ڈیم میں زیادہ پانی جمع ہونے سے دراڑیں پڑ گئیں جو کسی بھی وقت ٹوٹ سکتا ہے۔ کوہلو میں سیلابی پانی ریلوں کی صورت میں شہری آبادی میں داخل ہوگیا۔ سینکڑوں مکانات منہدم لوگ بے سروسامان حکومتی امداد کے منتظر ہیں۔ رپورٹ کے مطابق ہفتہ اور اتوار کے درمیانی شب شروع ہونے والی بارشوں نے تباہی مچادی، بارش آٹھ گھنٹے برستی رہی جس کے بعد مختلف علاقوں میں سیلابی صورتحال پیدا ہوگئی۔ نیصو ڈیم اوور فلو ہونے کے بعد سیلابی ریلے قریبی آبادی بلاول ٹاؤن، کلی جمعہ خان کلی میر نور احمد و دیگر ملحقہ علاقوں میں داخل ہوگئے جس سے کچے مکانات منہدم ہوگئے۔ سیلابی ریلے گھروں میں سب کچھ بہا کر لے گیا۔ دوسری جانب تنگہ غدی اور سیخاڑ میں سیلابی صورتحال کے باعث اور بازئی کلی بستی نہال، کلی وڈیرہ میر حسن لوہارانی، کالکانی سمیت دیگر علاقوں میں ریلے قریبی آبادی میں داخل ہوگئے جس سے درجنوں کچے مکانات منہدم ہونے سے دیواریں اور چھتیں گرنے کے واقعات رونما ہوئے۔ ضلعی انتظامیہ اور ایف سی میوند رائفل کی جانب سے انسانی جانوں کو محفوظ مقامات پر منتقل کرنے اور قیمتی سامان کو محفوظ بنانے کیلئے امدادی ٹیمیں متعلقہ علاقوں میں پہنچ گئی۔ نیو کلی محبت آباد میں برساتی نالوں کی صفائی نہ ہونے سے ندی نالے بپھر گئے اور سیلابی صورتحال پیدا ہوگئی۔ صحبت پور اور گردونواح میں شدید بارش سے نشیبی علاقے زیر آب آگئے، کینالز اور ان کی شاخوں میں پانی کی سطح بلند ہوئی جس کی وجہ سے ماجھوٹی شاخ میں گوٹھ محمد یعقوب کھوسہ اور مولوی قادر بخش کے مقام پر تیس تیس فٹ کے دو شگاف پڑ گئے جبکہ اوچ شاخ میں بھی گوٹھ گل گہور کھوسہ کے مقام پر پچاس فٹ چوڑا شگاف پڑ گیا جس کے باعث قریبی فصلوں اور مکانات کو نقصان پہنچا ہے تاہم ضلعی انتظامیہ علاقے کے زمیندار شگاف پر کرنے کی کوشش کررہے ہیں۔ قلات منگچر گزگ جوہان ودیگر دیہات میں اتوار کو دن بھر بارش کا سلسلہ جاری رہا گزگ میں ندی نالوں میں طغیانی کے باعث مکانات، زرعی اراضیات و بندات کو نقصان پہنچنے کی اطلاعات ہیں۔ تاہم دور دراز ہونے کے باعث نقصانات کی تفصیلات موصول نہیں ہوئی۔ ڈکی سے نامہ نگار کے مطابق مون سون کی بارش دن بھر وقفے وقفے سے جاری رہی۔ سیلابی ریلے گھروں میں داخل درجنوں کچے مکانات منہدم اور تیار فصلات تباہ ہوگئیں، تفصیلات کیمطابق مون سون بارش کا سلسلہ جاری رہا۔ سڑی لونی۔ جی کوٹ ودیگر علاقوں میں سیلابی ریلے گھروں میں داخل ہوگئے درجنوں کچے مکانات منہدم ہوگئے جبکہ کپاس مرچ۔ پیاز کی تیار فصلات تباہ اور تیز ہواؤں کے باعث سولر پلیٹ گر کر ٹوٹ گئے، زمینداروں کے حفاظتی بند سیلابی ریلوں میں بہہ گئے تاہم کسی جانی نقصان کی اطلاع نہیں ملی۔ آواران میں مون سون بارشوں کی وجہ سے کئی گھر منہدم ہوگئے۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان گھروں کی دوبارہ تعمیر کیلئے سروے ٹیم تشکیل دیں۔ نامہ نگار کے مطابق آواران میں گزشتہ دو ماہ سے مسلسل مون سون بارشوں کی وجہ سے سینکڑوں کی تعداد میں گھر منہدم ہوچکے ہیں، وزیر اعلیٰ بلوچستان نے آواران کو سیلاب زدہ قرار دیا ہے اور گھروں کی دوبارہ تعمیر کے لیے سروے ٹیم تشکیل دیں تاکہ عوام کے نقصانات کا ازالہ ہوسکے۔ عوامی حلقوں نے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو سے اپیل کی کہ آواران کے گھروں کے نقصانات کا ازالہ کیا جائے۔ این این آئی کے مطابق ڈیرہ اللہ یار اور گردونواح میں موسلادھار بارش نے جل تھل کردیا۔ طلوع آفتاب سے قبل شروع ہونے والی موسلادھار بارش صبح صادق تک بنا کسی وقفے کے جاری رہی جسکے باعث سڑکیں گلی محلے اور سرکاری دفاتر میں بارش کا پانی جمع ہوکر جھیل کا منظر پیش کرنے لگے۔ موسلادھار بارش سے ندی نالوں میں طغیانی آگئی اور نشیبی علاقے زیر آب آنے سے درجنوں دیہات کا شہر سے زمینی رابطہ منقطع ہوگیا۔

قیام پاکستان کیلئے ہمارے آباؤاجداد نے بیش بہا قربانیاں دیں، آئی جی ایف سی ساؤتھ

مسلمان علیحدہ وطن کے قیام کیلئے حق بجانب تھے، میجر جنرل کمال انور کا خطاب، سابق کمانڈر کو خراج عقیدت پیش

تربت (خ ن) کمشنر مکران شبیر احمد مینگل نے آئی جی ایف سی ساؤتھ میجر جنرل کمال انور چوہدری، صوبائی وزیر لالہ رشید دشتی، سابق صوبائی وزیر اور ممبر صوبائی اسمبلی میر ظہور احمد بلیدی اور ڈپٹی کمشنر کیچ میجر ر بشیر احمد بڑیچ کے ہمراہ گورنمنٹ گرلز کالج تربت میں 75 ویں یوم آزادی کی ڈائمنڈ جوبلی تقریبات کی مناسبت سے تقریب میں شرکت کی۔ اس موقع پر تقریب میں اسماعیل بلیدی، رہنما رحیم جلال اور ضلع کیچ کے مختلف محکموں کے ضلعی افسران اور تعلیم کے شعبہ سے وابستہ مختلف اسکولوں کے اساتذہ اور طلبہ سمیت عسکری اداروں کے اہلکار بھی کثیر تعداد میں موجود تھے۔ اس دوران آئی جی ایف سی ساؤتھ میجر جنرل کمال انور چوہدری نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ آج انتہائی خوشی اور تاریخی دن ہے۔ انہوں نے کہا کہ 14 اگست 1947 کو آزادی کے دن ہم میں سے بیشتر لوگ پیدا نہیں ہوئے تھے اور آزادی کی تحریک کے واقعات کو ہم نے صرف کتابوں میں پڑھا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں معلوم ہونا چاہیے کہ قیام پاکستان کے وقت ہمارے آباؤاجداد نے اس ملک کے لیے کتنی قربانیاں دی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ قیام پاکستان سے قبل برصغیر کے مسلمانوں نے کوشش کی کہ وہ متحدہ ہندوستان میں دیگر قومیتوں کے ساتھ مل جل کر رہیں مگر کانگریس کی متعصبانہ پالیسیوں کی وجہ سے برصغیر کے مسلمانوں نے مجبور ہوکر مسلمانوں کے لیے ایک علیحدہ وطن کے قیام کا فیصلہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ مسلمان اور دیگر اقلیتوں کے خلاف ہندوستان کی جابرانہ پالیسیوں سے یہ ثابت ہوگیا کہ متحدہ ہندوستان کے مسلمان ایک علیحدہ وطن کے قیام کے لیے حق بجانب تھے۔ انہوں نے کہا کہ مجھے قوی امید ہے کہ بہت جلد پاکستان ترقی یافتہ ملک بن کر منزل مقصود کو حاصل کرنے میں کامیاب ہوگا۔ اس دوران انہوں نے تقریب میں حصہ لینے والے طلبا و طالبات کی ستائش کرتے ہوئے کہا کہ یہ بچے اور بچیاں اس ملک کے مستقبل کے اصل سرمایہ ہیں۔ اس دوران انہوں نے بلوچستان کی ترقی کے لیے سابق کمانڈر 12 کور شہید لیفٹیننٹ جنرل سرفراز علی کی خدمات کو خراج تحسین پیش کیا۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کمشنر مکران شبیر احمد مینگل نے کہا کہ بیشک آزادی کسی نعمت سے کم نہیں ہے، انہوں نے کہا کہ ہمیں چاہیے کہ ہم اس آزادی کو قائم ودائم رکھیں۔ اس موقع پر انہوں نے سابق کمانڈر 12 کور لیفٹیننٹ جنرل سرفراز علی کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان کے لیے انکی خدمات کو ہمیشہ یاد رکھا جائے گا۔ اور امید کرتا ہوں کہ پاک فوج اور ایف سی بلوچستان کی موجود قیادت انکے مشن کو جاری رکھے گا۔ اس دوران کمشنر مکران نے انکی مغفرت کے لیے خصوصی دعا کی۔ سابق صوبائی وزیر اور ممبر صوبائی اسمبلی ظہور احمد بلیدی نے ضلعی انتظامیہ کیچ کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ انہوں نے 75 ویں یوم آزادی کی ڈائمنڈ جوبلی تقریبات کے حوالے سے اس طرح کے شاندار پروگرام کا انعقاد کیا۔ تقریب میں شامل تمام شرکاء نے ایک منٹ کے لیے کھڑے ہوکر شہید لیفٹیننٹ جنرل سرفراز علی کے ایصال ثواب کیلئے دعا کی۔ دریں اثناء تقریب میں شریک مختلف اسکولوں اور کالجوں کے طلباء اور طالبات نے یوم آزادی کے حوالے سے اپنی تقاریر میں اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ علاوہ ازیں ڈپٹی کمشنر کیچ بشیر احمد بڑیچ نے یوم آزادی کے حوالے سے تقریری مقابلہ اور دیگر پروگراموں کے مقابلے میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والوں میں طلباء اور طالبات میں نقد انعامات تقسیم کیے۔ قبل ازیں یوم آزادی کی رات کو عطاء شاد ڈگری کالج تربت میں میں محفل موسیقی پر مشتمل بلوچی دیوان پروگرام کا انعقاد کیا جس میں ضلع کیچ کے نامور فنکاروں نے اپنے بہترین فن کا مظاہرہ کیا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

2

Daily:

روزنامہ انتخاب کوئٹہ

Dated:

Page No. 7

15 اگست 2022ء

بارشوں سیلاب سے نقصان پہنچا' چیف سیکرٹری

کمپن سیشن کی رقم دے رہے ہیں' عبدالعزیز عقیلی

حکومت نے 10 لاکھ روپے دیئے' ضیاء اللہ لانگو

کوئٹہ (این این آئی) صوبائی مشیر داخلہ میر ضیاء اللہ لانگو نے کہا ہے کہ حالیہ بارشوں سے پہلے والی تباہی کو کنٹرول کرنے میں صوبائی حکومت نے کوئی بھی کسر نہ

بقیہ نمبر 5 صفحہ 2 7پر

چھوڑی، وزیراعلیٰ بلوچستان اور وفاقی حکومت کی جانب سے 10 لاکھ روپے فی خاندان امداد دے دی گئی ہے، بلوچستان میں مزید بارشوں کے پیش نظر حادثات سے بچاؤ کیلئے موثر حکمت عملی اپنائی جائے گی۔ یہ بات انہوں نے اتوار کو بارشوں اور سیلاب کے نتیجے میں جاں بحق اور مکانات منہدم ہونے والے افراد کے ورثاء خاندانوں میں مالی امداد کے چیک تقسیم کے موقع پر گفتگو کرتے ہوئے کہی۔ اس موقع پر چیف سیکرٹری بلوچستان عبدالعزیز عقیلی، ڈی جی پی ڈی ایم اے نصیر ناصر بھی موجود تھے۔ صوبائی مشیر داخلہ میر ضیاء اللہ لانگو نے کہا کہ پی ڈی ایم اے کے افسران نے حالیہ بارشوں میں جو اقدامات سرانجام دیئے قابل ستائش ہیں۔ حکومت بلوچستان متاثرہ خاندانوں کی مکمل کفالت جاری رکھے گی۔ انہوں نے کہا کہ حالیہ بارشوں سے پہلے والی تباہی کو کنٹرول کرنے میں صوبائی حکومت نے کوئی بھی کسر نہ چھوڑی۔ وزیراعلیٰ بلوچستان اور وفاقی حکومت کی جانب سے 10 لاکھ روپے فی خاندان امداد دی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ پیکج فی خاندان 5 لاکھ سے بڑھا کر فی خاندان 10 لاکھ کر دیا گیا ہے، وفاقی حکومت جس طرح امدادی اقدامات میں ساتھ دے رہی ہیں یقین ہے کہ بحالی کے کاموں میں بھی اسی طرح ساتھ دیں۔ حکومت بلوچستان جاں بحق افراد کے ورثاء کے دکھ میں برابر کی شریک ہے۔

این جی اوز کو سیلاب زدہ علاقوں میں کام کی اجازت مل گئی

حکومت بلوچستان نے اقوام متحدہ اور شراکت اداروں کے ساتھ ملکر دس زیادہ متاثرہ اضلاع میں سروے شروع کردیا

حالیہ بارشوں سے ملک بھر میں دس لاکھ سے زائد افراد متاثر ہوئے، عالمی ادارے مقامی محکموں کے ہمراہ کام کررہے ہیں

اسلام آباد (این این آئی) حکومت نے تمام مقامی غیر سرکاری تنظیموں (این جی اوز) کو چھ ماہ کے لیے اگست 2022 سے فروری 2023 تک 6 ماہ کے لیے سیلاب سے متاثرہ صوبوں میں امداد، بحالی اور تعمیر نو کی سرگرمیاں کرنے کی اجازت دی ہے۔ میڈیا رپورٹ کے مطابق سال 2013 میں حکومت نے غیر ملکی امداد حاصل کرنے والی تنظیموں کے ریگولیشن کیلئے ایک پالیسی متعارف کرائی تھی۔ یہ پالیسی این جی او سیکٹر کو ان کی منصوبہ بند سرگرمیوں کیلئے غیر ملکی فنڈنگ تک رسائی میں سہولت فراہم کرنے کے لیے ایک فریم ورک کے طور پر کام کرتی

بقیہ نمبر 91 صفحہ 7 پر

ہے، اس طرح صرف وہی مقامی این جی اوز سیلاب زدہ صوبوں میں امدادی سرگرمیاں انجام دے سکتی ہیں جو مطلوبہ معیار پر پوری اترتی ہوں۔ مون سون کے موجودہ موسم کے دوران پاکستان بھر میں موسلا دھار بارشوں اور سیلاب سے 10 لاکھ سے زائد افراد متاثر ہوئے ہیں، جن میں اب تک مجموعی طور پر 580 افراد ہلاک اور 939 زخمی ہوئے ہیں۔ 19 اگست تک پاکستان بھر میں مون سون کی موسلا دھار بارشوں اور [illegible] چمک کے ساتھ طوفان کی پیش گوئی کی گئی ہے، جس

سے زیادہ تر جنوبی علاقے متاثر ہوں گے۔ اقوام متحدہ کے دفتر برائے رابطہ برائے انسانی امور کی جانب سے جاری کردہ ایک رپورٹ کے مطابق صوبائی ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی بلوچستان نے اقوام متحدہ اور اس کے شراکت داروں کے ساتھ مل کر 10 سب سے زیادہ متاثرہ اضلاع میں تیزی سے کثیر شعبہ جاتی ضروریات کا جائزہ شروع کیا ہے۔

اوتھل سیلاب متاثرین کا امدادی سامان مارکیٹ میں فروخت ہونے کا انکشاف

حالیہ بارشوں سے متاثرہ حقیقی متاثرین تاحال امدادی سامان سے محروم امدادی سامان میں بے قاعدگیوں کی شکایات

اوتھل کے بازار میں بارش متاثرین کیلئے امدادی سامان فروخت ہورہا ہے، نوٹس لینے والا کوئی نہیں، متاثرین

اوتھل (این این آئی) اوتھل و دیگر علاقوں میں سیلاب سے متاثرین کے لئے آئی ہوئی امدادی اشیاء کی تقسیم میں بڑے پیمانے پر بے قاعدگی اور لوگوں کی جانب سے بازار میں دکانداروں میں بیچنے کا انکشاف۔ جبکہ کئی حقیقی اور سفید پوش متاثرین تاحال امدادی سامان کے منتظر۔ ان تک امدادی تنظیمی سامان یا سرکاری سامان نہیں پہنچ سکا وہاں اوتھل سٹی، پیر گوٹھ اور دیگر مضافاتی علاقوں میں حکومتی سروے ٹیم اور فلاحی اداروں کو لے جانے والے مقامی باثر لوگوں نے اقرباء پروری کرتے ہوئے اپنے منظور نظر لوگوں نوازنے میں کوئی کثر نہیں چھوڑی، ڈپٹی کمشنر لسبیلہ فوری

بقیہ نمبر 75 صفحہ 7 پر

نوٹس لیں۔ تفصیلات کے مطابق ضلع لسبیلہ کے صدر مقام اوتھل اور اس کے مضافاتی علاقوں میں سیلاب سے متاثرین کے لئے آئی ہوئی امدادی اشیاء کی تقسیم میں بڑے پیمانے پر بے قاعدگی اور لوگوں کی جانب سے بازار میں دکانداروں میں بیچنے کا انکشاف ہوا ہے۔ جبکہ کئی متاثرین تاحال امدادی سامان کے منتظر ہیں ان تک امدادی تنظیمی سامان یا سرکاری سامان نہ پہنچ سکا وہاں اوتھل سٹی، پیر گوٹھ اور دیگر مضافاتی علاقوں میں حکومتی سروے ٹیم اور فلاحی اداروں کو لے جانے والے مقامی باثر لوگوں نے اقرباء پروری کرتے ہوئے اپنے منظور نظر لوگوں نوازنے میں کوئی کثر نہیں چھوڑی۔ بنجارے جو کہ خیموں میں رہتے ہیں انہیں سرکاری امداد بھی مل رہی ہے اس کے علاوہ کراچی اور دوسرے علاقوں سے آئی ہوئی رفاہی وفلاحی تنظیموں سے بھی ان بنجاروں کو بہت سامان ملا ہے اور مزید مل بھی رہا ہے۔ جبکہ دیگر متاثرین جو کہ مال مفت دل بے رحم کی طرح ہر جگہ پہنچ جاتے ہیں۔ ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ سیلاب سے ملنے والا راشن، اور دیگر اشیاء جو کہ ان کی ضروریات سے زیادہ ہے۔ اوتھل کی دکانوں پر بیچنے کا انکشاف ہوا ہے۔ عوامی حلقوں نے ضلعی انتظامیہ سے مطالبہ کیا ہے کہ امدادی سامان ایک مربوط نظم کے تحت دیا جائے تاکہ بار بار لوگوں کو سامان ملنے والوں کی حوصلہ شکنی ہو۔ اور انہیں راشن نہ دیا جائے بلکہ غیر جانبدارانہ سروے کرا کے بار بار سامان لینے والوں کے بجائے انکے بدلے کسی حقیقی مستحق، غریب، مسکین متاثرہ افراد کو سامان دیا جائے۔ جن کو تاحال سامان نہ مل سکا ہے۔

دن کا آغاز صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں 21 توپوں کی سلامی سے ہوا

کوئٹہ + مستونگ + نوشکی + کوہلو + نصیر آباد + سبی (صباح نیوز) پاکستان کے 75 ویں یوم آزادی کے موقع پر دن کا آغاز صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں 21 توپوں کی سلامی سے ہوا نماز فجر کے بعد مساجد میں ملک کی ترقی وخوشحالی، سلامتی، یکجہتی، امت مسلمہ کے اتحاد

بقیہ نمبر 38 صفحہ 7 پر

اور کشمیریوں کی دیرینہ جدوجہد میں کامیابی کیلئے خصوصی دعائیں کی گئیں۔ اس موقع پر بلوچستان اسمبلی، ہائی کورٹ، ریڈیو پاکستان کی بلڈنگز میں قومی پرچم لہرانے کی تقاریب منعقد ہوئیں۔ پاکستان ریلوے کوئٹہ ڈویژن کے ڈی ایس نثار احمد خان نے ڈی ایس آفس میں پاکستان کی 75 ویں ڈائمنڈ گولڈن جوبلی جشن آزادی کے موقع پر پرچم کشائی کی اور منعقد تقریب کے شرکاء سے ملے اور انہیں پاکستان کی 75 ویں ڈائمنڈ گولڈن جوبلی جشن آزادی کے موقع پر انہیں مبارکباد دی آخر میں انہوں نے ڈی ایس آفس میں شجر کاری کا پودا لگا کر ملک وقوم کی ترقی کے دعا بھی کی۔ مستونگ میں بھی یوم آزادی کے مناسبت سے تقریب منعقد کیے گئے۔

سیلاب سے متاثرہ تمام اضلاع میں وافر ادویات پہنچا دیں

ڈی جی ہیلتھ

ڈاکٹر نور محمد قاضی کی سربراہی میں ٹیم کا اسپتال کا دورہ، تمام شعبہ جات کا معائنہ

حالیہ بارشوں کے بعد پیدا ہونے والے وبائی امراض پر قابو پالیا ہے لسبیلہ نیارو میں میڈیکل کیمپ کے دورے میں گفتگو

حب (نمائندہ انتخاب) چیف سیکریٹری بلوچستان کے حالیہ دورہ لسبیلہ کے موقع پر محکمہ ہیلتھ کو جاری کی گئی احکامات پر عملدرآمد یقینی بنانے کے سلسلے میں ڈائریکٹر جنرل ہیلتھ ڈاکٹر نور محمد قاضی کی سربراہی میں۔ ڈاکٹر اختر صوبائی کوآرڈی نیٹر ای پی آئی پروگرام اور کوآرڈی نیٹر ملیریا کنٹرول پروگرام ڈاکٹر احمد بلوچ ایم ایس گورنمنٹ جام غلام قادر ہسپتال حب ڈاکٹر عبدالحمید بلوچ ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر ڈاکٹر قمر اللہ ڈپٹی ڈی ایچ او ڈاکٹر عارف جعفر پر مشتمل ٹیم نے چیف سیکریٹری بلوچستان اور سیکریٹری ہیلتھ بلوچستان کی ہدایت پر ہسپتال کا دورہ کیا اس موقع پر انہوں نے ہسپتال

بقیہ نمبر 68 صفحہ 7 پر

کے تمام شعبہ جات کا معائنہ کیا اس دوران مذکورہ ٹیم نے ہسپتال کی صفائی ستھرائی۔ واٹر سپلائی کی کنکشن کی بحالی شجر کاری۔ نئے جنریٹر کی فراہمی اور سولر سسٹم کی بحالی کے حوالے اپنے سفارشات قلم بند کئے یہ بات سرکاری ذرائع ابلاغ کے جاری ایک پریس نوٹ میں بتائی گئی مزید براں ڈی جی ہیلتھ بلوچستان ڈاکٹر نور محمد قاضی نے کہا ہے بلوچستان کے سیلاب متاثرہ تمام اضلاع میں ادویات وافر مقدار میں پہنچادی گئی ہیں لسبیلہ میں حالیہ مون سون کی جاری طوفانی بارشوں کے بعد جو صورتحال پیدا ہوئی محکمہ ہیلتھ کے طبی عملے کی بروقت کوششوں سے وبائی امراض پر الحمدللہ قابو پالیا گیا ہے بیلا اوتھل حب کے تمام سرکاری اسپتالوں اور میڈیکل کیمپوں میں ادویات کی کوئی قلت نہیں ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے لسبیلہ نیارو کے مقام پر سیلاب زدگان کیلئے منعقدہ میڈیکل کیمپ دورے کے موقع پر محکمہ صحت کے افسران سے گفتگو کرتے ہوئے کیا

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 15 AUG 2022 Page No. 9

کوہ سلیمان میں طوفانی بارش، پہاڑ سے سیلابی ریلے، وسیع علاقے ڈوب گئے

چھتیں اور دیواریں منہدم، رابطہ سڑک بحال نہ ہونے سے درجنوں خاندان سیلابی پانی میں محصور، متعدد افراد سیلابی ریلوں کی نذر

اسلام آباد، کوئٹہ، قلعہ عبداللہ (نیوز ایجنسیز، اپنے نامہ نگار سے) بلوچستان کے مختلف علاقوں میں بارشوں اور سیلابی ریلوں کی تباہ کاریاں جاری ہیں، کوہ سلیمان میں طوفانی بارش کے بعد پہاڑی سے نکلنے والے سیلابی ریلوں میں وسیع علاقے ڈوب گئے لیویز حکام کا کہنا ہے کہ کوہلو میں تنگا ندی کا سیلابی ریلہ کلی نہال خان میں داخل ہو گیا ہے، شاہ بیجہ آباد میں مکانات کی چھتیں اور دیواریں گر گئی ہیں، شہر کے وسطی علاقوں میں پانی گھروں میں داخل ہوا ہے، مقامی مدرسے میں پانی داخل ہونے کے سبب طلبہ کو محفوظ مقام پر منتقل کیا گیا ہے، کوہلو کوئٹہ قومی شاہراہ پر مختلف مقامات پر ٹریفک کی آمد و رفت متاثر ہوگئی، طوفانی بارش اور سیلاب کے سبب جشن آزادی کی مرکزی تقریب ملتوی کردی گئی، ڈیرہ بگٹی میں شہر اور نواحی علاقوں میں بارشوں کے سبب نشیبی علاقے زیر آب آگئے ہیں، توبہ اچکزئی میں 6 مقامات پر اونچے درجے کا سیلاب گزر رہا ہے، گزشتہ شب ریلے میں بہہ جانیوالے دو افراد کی لاشیں نکال لی گئی ہیں، ایک گاڑی سیلاب میں بہہ گئی تاہم مسافر محفوظ رہے، حسار سیلابی ریلے میں ایک شخص بہہ گیا جس کی تلاش جاری ہے، بلوچستان میں مون سون کے چوتھے سپیل نے مشکلات میں 4 گنا اضافہ کردیا ہے، حبیب زئی میں بڑی تعداد میں لوگ ریلے میں پھنس گئے، ڈیرہ مراد جمالی میں رابطہ سڑک بحال نہ ہونے سے درجنوں خاندان سیلابی پانی میں محصور ہوگئے، پی ڈی ایم اے نے کیچ اور گوادر میں بھی الرٹ جاری کردیا لیویز حکام نے کہا ہے کہ قلعہ عبداللہ میں تین دنوں کے دوران سیلابی ریلوں میں جاں بحق افراد کی تعداد 8 ہوگئی ہے، سیلابی ریلے سے دو سو سے زائد مکانات متاثر ہوئے، بیشتر رابطہ سڑکیں اور پل بہہ گئے،، بارکھان، رکھنی، ڈیرہ بگٹی، شیرانی، دھانا سر، فورٹ منرو، کوہ سلیمان، زیارت، قلعہ سیف اللہ میں بھی موسلادھار بارش سے نشیبی علاقے زیر آب آگئے، چمن کے بالائی علاقوں کوژک ٹاپ، شیلا باغ پر موسلادھار بارش، راجن پور شہر اور گردونواح کیساتھ کوہ سلیمان کے پہاڑی علاقوں میں موسلا دھار بارشوں کے بعد ندی نالوں میں طغیانی کے باعث میدانی اور بچھاد کے علاقے پھر سے ڈوبنے کا شدید خطرہ پیدا ہو گیا ہے، ڈپٹی کمشنر کے مطابق دکی میں موسلادھار بارش سے تحصیل لونی میں سیلابی ریلے آبادیوں میں داخل ہوگے، وہاں کچے مکانات گر گئے جس کے بعد وہاں امدادی سرگرمیاں شروع کردی گئی ہیں، پی ڈی ایم اے کے مطابق بلوچستان میں جاری بارشوں کے باعث مزید 16 اموات کی تصدیق ہوئی ہے جسکے بعد صوبے میں جاں بحق افراد کی تعداد 188 ہوگئی صوبے میں اب تک 19 ہزار 762 مکانات کو نقصان پہنچ چکا ہے، 5103 مکانات مکمل تباہ اور 14 ہزار 660 جزوی طور پر متاثر ہوئے ہیں، صوبے میں بارشوں اور سیلاب سے 26 ہزار 929 مویشی ہلاک ہوئے ہیں۔ اتوار کے روز سندھ، بلوچستان، اسلام آباد، پنجاب، کشمیر اور خیبر پختونخوا میں بیشتر مقامات پر جبکہ گلگت بلتستان میں چند مقامات پر تیز ہواؤں اور گرج چمک کے ساتھ بارش ہوئی، محکمہ موسمیات کے مطابق پیر کے روز راولپنڈی اسلام آباد سمیت خیبر پختونخوا، کشمیر، پنجاب، بلوچستان اور سندھ میں بیشتر مقامات پر جبکہ گلگت بلتستان میں چند مقامات پر تیز ہواؤں اور گرج چمک کیساتھ بارش کا امکان ہے، اس دوران خیبر پختونخوا، راولپنڈی، اسلام آباد، بالائی پنجاب اور زیریں سندھ میں کہیں کہیں موسلادھار بارش بھی متوقع ہے، محکمہ موسمیات کی طرف سے انتباہ جاری کیا گیا ہے کہ اگلے 24 سے 48 گھنٹوں کے دوران موسلادھار بارش کے باعث راولپنڈی، اسلام آباد، پشاور، نوشہرہ، مردان، فیصل آباد، لاہور اور گوجرانوالہ میں نشیبی علاقے زیر آب آنے کا خطرہ ہے جبکہ راولپنڈی/اسلام آباد، شکر گڑھ، سیالکوٹ، نارووال، ایبٹ آباد، مانسہرہ، دیر، کرک، بنوں، لکی مروت اور کشمیر کے مقامی ندی نالوں میں طغیانی جبکہ اس دوران کشمیر، خیبر پختونخوا کے پہاڑی علاقوں، گلیات اور مری میں لینڈ سلائیڈنگ کا خدشہ ہے۔

ضلعی انتظامیہ کے عدالتی اختیارات ختم کرنے کا بل پارلیمان سے منظوری کے بعد لاپتہ

ایوان صدر کا اظہار لاعلمی، کوئی بھی نہیں جانتا بل کی فائل کہاں پڑی ہے، جبری گمشدگیوں کا بل بھی لاپتہ ہو گیا تھا

اسلام آباد (این این آئی) پارلیمنٹ کے دونوں ایوانوں (ایوان زیریں اور ایوان بالا) سے منظوری کے باوجود ضلعی انتظامیہ کے عدالتی اختیارات ختم کرنے کا بل قانون کی شکل اختیار نہیں کرسکا، بل کو قانون کا درجہ دینے کیلئے اسے ایوان صدر بھجوایا گیا تاہم اس بارے میں کوئی بھی نہیں جانتا کہ اس بل کی فائل کہاں پڑی ہوئی ہے، اس سے قبل بھی جبری گمشدگیوں سے متعلق پارلیمنٹ سے منظوری کے باوجود بل لاپتہ ہو گیا تھا اور اب تک قانون کا درجہ حاصل نہیں کرسکا۔ میڈیا رپورٹ کے مطابق صدر عارف علوی کے ترجمان قمر بشیر نے بتایا کہ پارلیمنٹ سے پاس ہونے کے بعد جو بھی بل صدر کے پاس منظوری کیلئے آتا ہے وہ براہ راست صدر کے سیکرٹری کے پاس جاتا ہے تاہم برطانوی ریڈیو سے بات کرتے ہوئے انھوں نے کہا کہ ضلعی انتظامیہ سے عدلیہ کے اختیار لینے کے بارے میں جو بل پارلیمنٹ سے پاس ہو کر ایوان صدر آیا ہے اس کے بارے میں انھیں علم نہیں ہے۔ صدارتی ترجمان نے بتایا کہ صدر اگر کسی بل کو پاس کرتے ہیں یا اس کو مسترد کرتے ہیں اور یا پھر اس پر اعتراضات لگا کر واپس پارلیمنٹ کو بھیج دیتے ہیں تو صرف اسی کے بارے میں ہی انھیں آگاہ کیا جاتا ہے۔ قانون کے مطابق جو بل پارلیمنٹ سے منظور ہو کر صدر مملکت کو منظوری کے لیے بھیجا جائے تو صدر مملکت دو ہفتوں میں اس بل کو منظور کرنے یا اس پر اعتراض لگا کر واپس کرنے کے پابند ہیں۔ انتظامیہ کو عدلیہ سے الگ کرنے کا بل حکمران اتحاد کی سب سے بڑی جماعت پاکستان مسلم لیگ (ن) کے سینیٹر عرفان صدیقی نے اس سال سینیٹ میں پیش کیا تھا اور بعد از اں یہ بل داخلہ امور سے متعلق سینیٹ کی قائمہ کمیٹی کو بھجوا دیا گیا۔ سابق حکمران جماعت پاکستان تحریک انصاف کے سینیٹر محسن عزیز کی سربراہی میں اس قائمہ کمیٹی نے بیوروکریسی کی مخالفت کے باوجود اس بل کو متفقہ طور پر منظور کرنے کے بعد اسے سینیٹ میں پیش کیا تھا جہاں اسے منظور کرلیا گیا جس کے بعد اس سال 8 جون کو یہ بل قومی اسمبلی کے اجلاس میں پیش کیا گیا اور وہاں سے بھی اس بل کو اتفاق رائے سے منظور کرلیا گیا۔ قومی اسمبلی سے منظوری کے بعد 21 جون کو اس بل کو وزیراعظم آفس سے صدر مملکت کو بھیجا گیا تھا۔ اس بل کو ضابطہ فوجداری ترمیمی ایکٹ 2022، کا نام دیا گیا ہے اور اس کے ذریعے ضابطہ فوجداری کے 125 سال پرانے قانون میں ترمیم کی گئی ہے جس کے تحت انتظامیہ کو حاصل عدالتی اختیار سلب کر لیے گئے ہیں۔ ترمیمی بل کے ذریعے انتظامیہ کو امن عامہ اور معمولی جرائم کے حوالے سے گرفتاری اور مقدمے کے اندراج کے اختیارات برقرار رہیں گے تاہم اس ترمیم کے بعد اب یہ لازم قرار دیا گیا ہے کہ جب ان گرفتاریوں اور مقدمات کے حوالے سے عدالتی کارروائی شروع ہوگی تو اس میں ڈپٹی کمشنر یا اسسٹنٹ کمشنر کا عمل دخل ختم ہو جائے گا اور اس ضمن میں خصوصی بینچ تشکیل دیے جائیں گے جو کہ ہائی کورٹ کو جواب دہ ہوں گے، اس ترمیمی بل میں وقتی طور پر اس قانون کا دائرہ اختیار وفاقی دارالحکومت تک ہی محدود ہوگا۔ بل کے محرک عرفان صدیقی نے برطانوی ریڈیو کو بتایا کہ اس ترمیم کے ذریعے انتظامیہ کو مفلوج نہیں کیا گیا اور اس کے تمام تر انتظامی اختیارات اسی طرح برقرار ہیں۔ انھوں نے کہا کہ ضابطہ فوجداری میں صرف یہ ترمیم کی گئی ہے کہ وہ اب عدالتی اختیارات استعمال نہیں کر سکے گی۔ انھوں نے کہا کہ ضلعی انتظامیہ کے پاس مقدمات درج کرنے اور گرفتاری کے اختیارات بھی اسی طرح رکھے گئے ہیں تاہم فرق صرف اتنا ہے کہ گرفتاری کے بعد ضلعی انتظامیہ کا دائرہ اختیار ختم ہو جائے گا اور کسی بھی شخص کی گرفتاری کے بعد اس کو متعلقہ مقامی عدالت میں پیش کیا جائے گا۔ جب ان سے پوچھا گیا کہ پارلیمنٹ سے منظوری کے باوجود یہ ابھی تک قانون کا درجہ حاصل کیوں نہیں کرسکا ہے تو عرفان صدیقی کا کہنا تھا کہ وہ اس معاملے کو سینیٹ کے اجلاس میں اٹھائیں گے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 13 AUG 2022

Page No. 10

بلوچستان کی منتشر آبادی کے پیش نظر مزید 7 اضلاع بنائے جائیں، کریم نوشیروانی

یہ صوبہ پاکستان کا نصف، اس کی آبادی منتشر ہے، بہتر انتظامی سہولتوں کیلئے نئے اضلاع کا قیام ناگزیر ہے، بیان

کوئٹہ (پ ر) سابق صوبائی وزیر اور بلوچستان عوامی پارٹی کے رہنما میر کریم نوشیروانی نے اپنے بیان میں کہا ہے کہ بلوچستان پاکستان کے تقریباً نصف کے برابر ہے اور اس کی آبادی بکھری ہوئی ہونے کے سبب انتظامی مشکلات کا سامنا رہتا ہے۔ صوبے کی ترقی کیلئے اس میں کم از کم 40 اضلاع بنائے جائیں۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان اسمبلی نے ابھی مسلم باغ کو ضلع کا درجہ دینے کی قرارداد منظور کی ہے۔ اس سے علاقے کے عوام کو فائدہ ہوگا لیکن صوبے کی ضرورت کو سامنے رکھتے ہوئے اضلاع کی تعداد 40 تک لیجانا ضروری ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس سے منتشر آبادی با آسانی کور ہو سکے گی۔ انہوں نے کہا کہ دالبندین اور واشک کو دو حصوں میں تقسیم کیا جانا چاہئے۔ اسی طرح قلات ڈسٹرکٹ بھی وسیع وعریض رقبے پر پھیلا ہوا ہے اس کو بھی دو حصوں میں تقسیم کرکے ایک ڈسٹرکٹ قلات اور دوسرا خالق آباد ڈسٹرکٹ بنایا جائے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان اسمبلی میں ہر علاقے کے لوگوں کی نمائندگی بھی ضروری ہے۔ اس میں صوبائی اسمبلی کے حلقوں میں اضافہ ضروری ہے۔ انہوں نے کہا کہ چاغی، نوکنڈی تفتان پر مشتمل ایک ضلع اور دالبندین تا پچھتر دوسرا ضلع ہونا چاہئے۔ انہوں نے کہا بلوچستان کے کئی ایسے علاقے ہیں جہاں آبادی زیادہ مگر منتشر ہے۔ بہتر انتظامی سہولتوں کی فراہمی کیلئے مزید اضلاع بنائے جانا ناگزیر ہے۔

انتظامیہ کے اقدامات سے شہریوں نے جشن آزادی بھرپور منایا، کوئٹہ بار

کوئٹہ (پ ر) کوئٹہ بار ایسوسی ایشن کے صدر اجمل خان کاکڑ نے جشن آزادی کے موقع پر ہلڑ بازی کرنے والوں کے خلاف انتظامیہ کی کارروائی کو سراہتے ہوئے کہا ہے کہ شہریوں نے طویل عرصے کے بعد بلا خوف و خطر جشن آزادی منایا جس پر انتظامیہ مبارکباد کی مستحق ہے۔ یہاں جاری بیان میں اجمل خان کاکڑ نے کہا کہ اس مرتبہ انتظامیہ اور پولیس کی ہلڑ بازی میں ملوث نوجوانوں کے خلاف کارروائی سے شہریوں نے جشن آزادی منایا جس پر ضلعی انتظامیہ اور پولیس مبارکباد کی مستحق ہے۔

خوست فائرنگ میں ملوث اہلکاروں کے خلاف کارروائی کی جائے، پشتونخوامیپ

ایک آدمی شہید، 5 نوجوان گولیاں لگنے سے زخمی ہوگئے، واقعہ کی عدالتی تحقیقات کی جائے، بیان

کوئٹہ (پ ر) پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے مرکزی پریس ریلیز میں ہرنائی کے علاقے خوست میں بے گناہ اور نہتے عوام پر قانون نافذ کرنے والے اداروں کی جانب سے فائرنگ کی مذمت کرتے ہوئے کہا گیا ہے کہ واقعہ میں ایک شخص حقداد بابر شہید اور 5 دیگر نوجوان گولیاں لگنے سے زخمی ہوگئے۔ بیان میں کہا گیا کہ عرصہ دراز سے خود ساختہ بناوٹی حملوں کا بہانہ بنا کر صوبے کے لوگوں کو متعدد واقعات میں شہید کیا جاچکا ہے اب تک کسی بھی واقعہ کا مجرم پکڑا نہیں گیا عدالت میں پیش کرنا سزا دینا تو دور کی بات ہے۔ من گھڑت خود ساختہ واقعات اب صوبے کے طول وعرض میں تسلسل سے ہورہے ہیں لیکن اس کا نوٹس نہیں لیا جاتا عوام سے سب کچھ چھپایا جارہا ہے صرف یہی نہیں بلکہ اگر لیویز فورس یا پولیس کا کوئی ایماندار اور دیانتدار آفیسر کسی تخریب کار کو گرفتار کرنے کی کوشش کرے تو یا تو ٹرانسفر کیا جاتا ہے یا پھر قتل لیکن آج تک نہ کسی ملزم کو گرفتار کیا گیا اور نہ ہی کسی کو عدالت میں پیش کیا گیا۔ بیان میں کہا گیا کہ زرغون غر کے دو معزز قبائل کے افراد کا قتل، سنجاوی لال کشائی کے لیویز اہلکاروں، مانگی ڈیم کے واقعہ کے علاوہ آئے روز مائنز کو بند کرنے، بھتہ وصولی کا دھندہ زور و شور سے جاری ہے۔ لیکن صوبائی حکومت اور مرکزی حکومت نے اس کا کوئی نوٹس لیا ہے اور نہ ہی ان واقعات کے بارے میں کوئی انکوائری مقرر ہوئی ہے۔ دراصل مائنز ڈیپارٹمنٹ کی یہ ذمہ داری ہے کہ وہ مائنز کو کنٹرول، مائنز اونرز اور مزدوروں کو مکمل تحفظ فراہم کرے لیکن نہایت دکھ کے ساتھ کہنا پڑ رہا ہے کہ مائنز ڈیپارٹمنٹ انتظامات کرنے اور تحفظ دینے میں مکمل ناکام رہی ہے اور اس وقت مائنز ڈیپارٹمنٹ مائنز سے مکمل طور پر لاتعلق ہے۔ بیان میں کہا گیا کہ آج کے واقعہ میں سول انتظامیہ کا کوئی بھی فرد دور دور تک نظر نہیں آیا ہے اور نہ ہی سول انتظامیہ نے اس واقعہ کا نوٹس لیا ہے۔ بیان کے آخر میں واقعہ کی مذمت اور ملزمان کی گرفتاری اور مکمل عدالتی انکوائری کا مطالبہ کیا گیا۔

کوئٹہ میں 6 کلومیٹر طویل قومی پرچم کیساتھ ریلی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) پاکستان کے 75 ویں یوم آزادی کے سلسلے میں اتوار کو 6 کلومیٹر طویل قومی پرچم کیساتھ سریاب پل سے عبدالستار ایدھی چوک تک جشن آزادی ریلی نکالی گئی، اس موقع پر ریلی کے شرکاء پاکستان زندہ باد کے نعرے لگاتے رہے، ریلی سے اللہ اکبر تحریک بلوچستان کے صدر رانا محمد اشفاق، میر صفی اللہ مینگل، ظفر اللہ شاہوانی نے خطاب کیا، ریلی کے اختتام پر رانا محمد اشفاق نے صحافیوں سے بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ اللہ اکبر تحریک کے زیر اہتمام ریلی نکالی گئی جبکہ چھ کلومیٹر طویل جھنڈا کو ایک مہینے میں تیار کیا گیا ہے لوگوں نے وطن کے محبت کے جذبے سے سرشار ہوکر اس جھنڈا کو تیار کیا انہوں نے کہا کہ ریلی میں صوبے میں آباد تمام اقوام کے لوگ شریک ہوئے، انہوں نے کہا کہ ملک دشمن قوتوں کی یہ کوشش رہی ہے کہ بلوچستان میں سبز ہلالی جھنڈا نہ لہرائے لیکن محب وطن عوام نے ہمیشہ اس جھنڈے کو لہرایا ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 4

Dated: 15 AUG 2022 Page No. 11

سنگچر جوبان کراس کے قریب بم دھماکہ

قلات (نامہ نگار) سنگچر جوبان کراس بازار کے قریب اتوار کی صبح 11 بجے بم دھماکہ ہوا خوش قسمتی سے دھماکے سے کوئی جانی نقصان نہیں ہوا۔

پنجگور پروم کان ٹیچنگ ہسپتال کے قریب

دستی بم کا دھماکہ، جانی نقصان نہیں ہوا

پنجگور (نامہ نگار) پنجگور پروم کان ٹیچنگ ہسپتال کے فیملی کوارٹر کے قریب نامعلوم افراد نے ہینڈ گرنیڈ پھینک دیا۔ پولیس ذرائع کے مطابق نامعلوم افراد نے ٹیچنگ ہسپتال پنجگور کے فیملی کوارٹر کے قریب ہینڈ گرنیڈ پھینک دیا جو خالی جگہ پر گر کر دھماکے سے پھٹ گیا دھماکے سے کوئی جانی و مالی نقصان نہیں ہوا۔

پنجگور ڈی سی ہاؤس میں گرنیڈ

حملہ، لیویز اہلکار زخمی

پنجگور (نامہ نگار) ڈی سی پنجگور ہاؤس پروم کے مشرقی حصے میں نامعلوم افراد ہینڈ گرنیڈ پھینک کر فرار ہوگئے جس کے نتیجے میں لیویز اہلکار سیکل ولد قدیر احمد زخمی ہو گیا جبکہ دھماکے سے چار گاڑیوں کو بھی نقصان پہنچا۔

پنجگور میں فائرنگ سے نوجوان زخمی

پنجگور (نامہ نگار) پنجگور کے علاقے سریکوران میں نامعلوم افراد کی فائرنگ سے احمدان نامی نوجوان زخمی ہوگیا جسے تشویشناک حالت میں ہسپتال منتقل کردیا گیا ہے۔

زیارت واقعے کے خلاف

لواحقین کا دھرنا جاری

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) زیارت واقعے کے خلاف اور لاپتہ افراد کی بازیابی کیلئے اتوار کو 22 ویں روز بھی ریڈ زون کے سامنے لواحقین کا دھرنا جاری رہا، دھرنے کے شرکاء نے ریڈ زون سے بلوچستان اسمبلی تک ریلی نکالی اور بلوچستان اسمبلی کے سامنے لاپتہ افراد کی بازیابی کیلئے مظاہرہ کیا، مظاہرین نے اپنے مطالبات کے حق میں نعرے بازی کرتے ہوئے مطالبہ کیا کہ بلوچستان کے مختلف علاقوں سے مبینہ طور پر لاپتہ ہونے والے افراد کو بازیاب کرا کے لواحقین کو انصاف فراہم کیا جائے۔

INTEKHAB QUETTA

حب ندی سے

ایک اور لاش برآمد

حب (نمائندہ انتخاب) حب ندی سے گزرنے والے سیلابی ریلے سے ایک اور نعش برآمد، ایدھی بحریہ ٹیم نے نعش پانی سے نکال کر حب اسپتال منتقل کردیا، شناخت نہ ہونے کے سبب سہراب گوٹھ کراچی ایدھی سرد خانہ روانہ کردیا گیا اس حوالے سے ایدھی ذرائع بقیہ نمبر 48 صفحہ 7 پر

کے مطابق گزشتہ روز دو افراد کے حب ندی میں ڈوبنے کی اطلاع ملنے پر ایدھی بحریہ ریسکیو ٹیم نے ڈوبنے والے افراد کی تلاش کیلئے ریسکیو آپریشن شروع کردی اور ایک نامعلوم شخص کی نعش گزشتہ روز ہی برآمد کرلیا تھا تاہم حب ندی میں سیلابی ریلے کا بہاؤ تیز ہونے کے سبب ریسکیو آپریشن روک دیا گیا تھا اور دوسرے ڈوبنے والے شخص کی تلاش کیلئے آج دوبارہ ریسکیو آپریشن کیا اور اتوار کے روز ڈوبنے والے شخص کی نعش نکال کر جام غلام قادر گورنمنٹ ہسپتال حب پہنچایا گیا جہاں پر متوفی کی شناخت نہ ہونے کے بعد مذکورہ نعش ایدھی سرد خانہ سہراب گوٹھ کراچی منتقل کردیا گیا

MASHRIQ QUETTA

ہرنائی میں سیکیورٹی فورسز کی چوکی پر دہشتگردوں کا حملہ، 2 جوان شہید، میجر زخمی

دہشتگردوں نے خوست کے علاقے سے سیکیورٹی پوسٹ پر فائرنگ کی، سیکیورٹی فورسز نے دہشت گردوں کا حملہ کامیابی سے پسپا کردیا

بہادری سے مقابلہ کرتے ہوئے نائیک عاطف اور سپاہی قیوم نے جام شہادت نوش کیا، میجر عمر مقابلہ کرتے ہوئے زخمی ہوئے، ہسپتال منتقل

سیکیورٹی فورسز نے دہشت گردوں کا حملہ کامیابی سے پسپا کردیا جس پر دہشت گرد قریبی پہاڑی علاقوں میں فرار ہوگئے، آئی ایس پی آر

راولپنڈی، کوئٹہ (نیوز ایجنسیاں) دہشت گردوں کی | بلوچستان میں ہرنائی کے قریب خوست کے علاقے | میں سیکیورٹی .... بقیہ نمبر 5 صفحہ 9 پر

فورسز کی پوسٹ پر حملہ کیا گیا، فائرنگ کے تبادلے میں نائیک عاطف اور سپاہی قیوم دہشت گردوں سے بہادری کیساتھ لڑتے ہوئے شہید، میجر عمر زخمی ہوگئے، دہشت گردوں کو بھاری جانی نقصان پہنچا۔ آئی ایس پی آر کے مطابق دہشتگردوں نے بلوچستان کے علاقے ہرنائی کے قریب سیکورٹی فورسز کی ایک چوکی پر حملہ کیا، دہشتگردوں نے خوست کے علاقے سے سیکیورٹی پوسٹ پر فائرنگ کی، سیکیورٹی فورسز نے دہشت گردوں کا حملہ کامیابی سے پسپا کردیا جس پر دہشت گرد قریبی پہاڑی علاقوں میں فرار ہوگئے، فورسز نے فرار ہونے والے دہشت گردوں کو روکنے کیلئے ان کے گھیراؤ کی کوشش کی، دہشت گردوں اور سیکورٹی فورسز کے درمیان فائرنگ کا شدید تبادلہ ہوا، جھڑپ کے دوران پاک فوج کے دو بہادر سپوتوں نائیک عاطف اور سپاہی قیوم نے شہادت کو گلے لگا لیا جبکہ میجر عمر زخمی ہوگئے۔ سیکیورٹی فورسز کی موثر کارروائی میں دہشت گردوں کو بھاری جانی نقصان پہنچا۔ آئی ایس پی آر کے مطابق 75 ویں یوم آزادی کے موقع پر سیکیورٹی فورسز قوم کے ساتھ ملکر بلوچستان کے امن، استحکام اور ترقی کو سبوتاژ کرنے کی کوششوں کو ناکام بنانے کیلئے پرعزم ہیں۔ دوسری جانب پاک فوج کے ادارہ تعلقات عامہ آئی ایس پی آر کے مطابق 13 اور 14 اگست کی درمیانی شب ہرنائی کے علاقے خوست میں دہشتگردوں نے سیکورٹی فورسز کی چیک پوسٹ پر حملہ کردیا فورسز کی جانب سے حملے کو کامیابی سے پسپا کردیا گیا جس کے بعد دہشتگردوں نے قریبی پہاڑوں میں فرار ہونے کی کوشش کی آئی ایس پی آر کے مطابق فرار ہونے والے دہشتگردوں کے تعاقب کے دوران گشت پر مامور سیکورٹی فورسز اور دہشتگردوں کے درمیان شدید فائرنگ کا تبادلہ ہوا جس کے دوران دو اہلکار نائیک عاطف اور سپاہی قیوم شہید اور میجر عمر زخمی ہوگئے جبکہ دہشتگردوں کو بھی نقصانات ہوئے آئی ایس پی آر کے مطابق 75 ویں جشن آزادی کے موقع پر سیکورٹی فورسز قوم کے شانہ بشانہ ہوکر بلوچستان کے امن، استحکام اور ترقی کو سبوتاژ کرنے کی سازشوں کو ناکام بنانے کے لئے پرعزم ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 5

Dated: 15 AUG 2022 Page No. 12

خضدار، مہنگائی کا راج، دکانداروں نے سرکاری نرخنامہ ہوا میں اڑا دیں

اشیاء خوردونوش ، سبزی وفروٹ کی قیمتوں میں بے تحاشہ اضافہ، ضلعی انتظامیہ غائب

ناجائز منافع خورعوام کے لئے وبال جان بن چکے ہیں، عوام کی قوت خرید نے جواب دیدیا

خضدار(بیورورپورٹ) خضدار مہنگائی کا جن بے قابو پرائس کنٹرول کمیٹی خضدار کے نرخ نامہ کی دھجیاں ہوا میں

بقیہ نمبر2 صفحہ 5 پر

آزادی مہنگا، آسمان کو چھونے لگی تفصیلات کے مطابق خضدار شہر میں ہوشربا مہنگاء کا راج ہے سرکاری دی ہوئی نرخنامہ ہوا میں اڑا دی ہے اشیاء خوردونوش سبزی فروٹ کی قیمتوں میں بے تحاشا اضافہ سرکاری نرخنامہ غائب ناجائز منافع خوری عوام کیلئے وبال جان بن چکی ہے عوام مہنگاء کے ہاتھوں مجبور ہے شہر میں ہوشربا مہنگاء نے عوام کی قوت خرید کو ختم کردی ہے خضدار اور گردونواح تحصیلوں میں مہنگائی نے اپنے پنجے گاڑ دیے ہیں غریب کی قوت خرید جواب دے چکی ہے ایک طرف مہنگاء دوسری طرف بے روزگاری کی وجہ سے عوام کو شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے

سریاب، سبزل و قمبرانی روڈ کی تعمیراتی کام سست روی کا شکار، عوام کو مشکلات کا سامنا

گزشتہ تین سالوں سے تعمیراتی کام جاری مکمل ہونے کا نام نہیں لے رہا ہے، حکام بالا سے اس جانب نوٹس لینے کا مطالبہ

جگہ جگہ گھڈے پڑنے سے ٹرانسپورٹرز و عوام مشکلات کا سامنا کر رہے ہیں، گرمیوں میں مٹی کا دھول اور اب بارشوں کے زمانے میں سیلابوں سے بڑے نقصانات ہوئے ہیں

کوئٹہ(انتخاب نیوز) سریاب روڈ، سبزل روڈ اور قمبرانی روڈ پر کام سست روی کا شکار، عوام کو سخت مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے، تفصیلات کے مطابق سریاب روڈ، سبزل روڈ اور قمبرانی روڈ کشادگی کا کام گزشتہ تین سالوں سے جاری ہے جس کے باعث

بقیہ نمبر34 صفحہ 5 پر

ٹریفک کا نظام بری طرح متاثر ہے، گرمیوں کے موسم میں مٹی کے دھول کے باعث مختلف بیماریاں جنم لے رہی تھیں، چونکہ مون سون بارشوں کا سلسلہ جاری ہے جس کے باعث کھڈے پڑ گئے، سڑکوں کا پانی آبادی کی جانب رخ کرنے لگی ہے، جس کے باعث آس پاس کی آبادی بری طرح متاثر ہو چکی ہے، لوگ گھروں میں محصور ہو کر رہ گئے ہیں، انہوں نے این ایچ اے اور وزیراعلیٰ بلوچستان اور چیف سیکرٹری سے مطالبہ کیا ہے کہ سریاب روڈ سبزل روڈ اور قمبرانی روڈ کے کشادگی کے کام میں تیزی لائی جائے تاکہ یہاں کے لوگ چین وسکون کی زندگی گزار سکیں اور ٹریفک کے نظام میں بہتری آ سکے

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Zamana Quetta

Bullet No. 6

Dated: 13 AUG 2022 Page No. 13

بلوچستان میں دہشت گرد پھر سرگرم

جنوبی وزیرستان کی تحصیل برمل کے علاقے اعظم ورسک میں ہفتہ کی صبح نامعلوم شدت پسندوں نے پولیس تھانہ پر حملہ کر دیا، جس سے ایک پولیس اہلکار شہید ہوگیا، اس دوران شمالی وزیرستان میں سڑک کنارے نصب بم دھماکے میں تین موٹر سائیکل سوار جاں بحق ہوگئے جبکہ ہفتہ اور اتوار کی درمیانی شب بلوچستان کے علاقے ہرنائی میں دہشت گردوں نے حملہ کردیا دہشت گردوں کے ساتھ فائرنگ کے تبادلے میں ایک نائیک عاطف اور سپاہی قیوم شہید ہوگئے۔ اس سے قبل بھی فورسز پر دہشت گردوں کے حملوں کی متعدد وارداتیں ہوچکی ہیں، ہرنائی میں دہشت گردوں نے رواں سال جون میں ایک کنسٹرکشن کیمپ پر حملہ کیا جس میں تین مزدور جاں بحق ہوگئے تھے۔ دہشتگردوں کی ان مذموم سرگرمیوں سے واضح ہوتا ہے کہ علاقے میں ان کے سہولت کار موجود ہیں۔ تاہم دہشت گردوں کی حالیہ سرگرمیوں سے محسوس ہوتا ہے کہ بلوچستان کے علاقے ان کی مذموم کارروائیوں کا خصوصی ہدف ہیں۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ بلوچستان، خیبرپختونخوا اور شمالی علاقہ جات میں سکیورٹی سرگرمیوں اور نگرانی میں اضافہ کیا جائے اور مقامی آبادی کے ساتھ مل کر ان کے خفیہ ٹھکانوں کا پتہ چلا کر انہیں نشانہ بنایا جائے۔ اس میں شبہ نہیں کہ ہماری فورسز دہشتگردوں کا تعاقب میں ہیں اور علاقے کو جلد دہشت گردوں کے وجود سے پاک کردیا جائے گا۔

QUDRAT QUETTA

بلوچستان سیلاب اور بارشوں کی تباہ کاریاں

بلوچستان کے افغانستان سے متصل ضلع قلعہ عبداللہ میں 22 افراد سیلابی ریلے میں بہہ گئے جن میں سے اب تک دو کی لاشیں نکالی جا چکی ہیں جبکہ باقی کی تلاش جاری ہے۔ ڈپٹی کمشنر قلعہ عبداللہ منیر احمد کاکڑ کا کہنا ہے جمعے کو علاقے میں نہ صرف بے تحاشا بارش ہوئی بلکہ بارش کے باعث پہلے سے پانی سے بھرے ہوئے دو تین ڈیم ٹوٹ گئے جس کے باعث صورتحال خراب ہوگئی ہے۔ قدرتی آفات سے نمٹنے کے ادارے پی ڈی ایم اے کے حکام کا کہنا ہے کہ قلعہ عبداللہ میں سیلابی ریلوں کے باعث مجموعی طور 200 سے زائد افراد پھنس گئے تھے جن میں سے 25 بچوں سمیت 70 کے قریب افراد کو ریسکیو کرلیا گیا ہے۔ حکام کے مطابق سیلابی ریلے میں بہہ جانے والے افراد میں سے 15 ایک ٹریکٹر کی ٹرالی پر سوار تھے جو کہ جان بچانے کی کوشش کے دوران پانی میں بہہ گئے۔ ڈپٹی کمشنر قلعہ عبداللہ منیر احمد کاکڑ نے فون پر بتایا کہ ٹریکٹر پائیزئی سیدان کے علاقے میں پھنس گیا تھا۔ انھوں نے کہا کہ وہاں جو عینی شاہدین تھے ان کے مطابق ٹریکٹر کی ٹرالی پر 15 افراد سوار تھے جو کہ ٹرالی کی پانی میں الٹنے کے باعث بہہ گئے۔ ڈپٹی کمشنر نے بتایا کہ بہہ جانے والے ان افراد میں سے پانچ کو بچالیا گیا ہے جبکہ باقی افراد کی تلاش کا سلسلہ جاری ہے۔ ٹریکٹر ٹرالی کے پانی میں ڈوبنے کی ایک ویڈیو بھی منظر عام پر آگئی ہے۔ ویڈیو میں ٹریکٹر بہتے ہوئے تیز سیلابی ریلے میں پھنسا ہوا ہے اور اس کے ٹرالی میں لوگ سوار تھے۔ رات ہونے کے باعث ان کے پاس جو موبائل فونز تھے انھوں نے ان کے لائٹ بھی جلایا ہوا تھا اور قریب میں کچھ فاصلے پر ان کو بچانے کے لیے لوگ موجود ہیں لیکن وہ ویڈیو میں نظر نہیں آرہے ہیں۔ ان کو بچانے کی کوشش کرنے والے لوگ ان سے باتیں کرنے کے علاوہ ان کو ہدایات بھی دے رہے ہیں لیکن اس دوران پانی کے تیز بہاؤ کے باعث ٹرالی الٹ جاتی ہے اور اس کے بعد اس میں سوار لوگ نظر نہیں آتے ہیں۔ ٹرالی کے الٹنے کے ساتھ ہی ان کو بچانے والے لوگوں کی چیخیں نکل جاتی ہیں اور ان میں سے ایک شخص روتا ہوا بولتا ہے کہ ٹریکٹر پر 15 افراد سوار تھے جو کہ سب بہہ گئے۔ اس کے ساتھ ساتھ ان کے بچنے کے لیے دعاؤں کی آوازیں بھی سنائی دیتی ہیں۔ ڈپٹی کمشنر نے بتایا کہ قلعہ عبداللہ میں بے تحاشا بارش ہوئی جس کے باعث پہلے سے بھرے تین ڈیم ٹوٹ گئے۔ ڈائریکٹر جنرل پی ڈی ایم اے نصیر احمد ناصر بھی قلعہ عبداللہ پہنچ گئے جہاں انھوں نے ریسکیو اور ریلیف کی کوششوں کا جائزہ لیا ان کا کہنا تھا کہ سیلاب کی اطلاع ملتے ہیں پی ڈی ایم اے کے تمام وسائل کو استعمال کیا گیا جن میں ہیوی مشنری بھی شامل تھی۔ انھوں نے بتایا کہ اب تک دو افراد کی لاشیں نکالی جا چکی ہیں۔ قدرتی آفات سے نمٹنے کے ادارے کے ڈائریکٹر فیصل نسیم پانیزئی نے بتایا سیلابی پانی کی وجہ سے متعدد دیہات زیرآب آگئے ہیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامه
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Express Quetta

Bullet No. 6 Dated: 15 AUG 2022 Page No. 14

Miseries plaguing Balochistan

Balochistan is passing through a difficult phase, as rain is considered blessing everywhere especially in Balochistan but this time torrential rains has become a nuisance and trouble to the people and has also become a great challenge to the government and the administration, biggest issue now is how to rebuild the devastated infrastructure. Not less than 188 persons have died including recent rail and flood spell brought various administratively. Breached recently occurred in three dams at Kila Abdullah. Though number of dams affected by the flood is large in number but according to the advisor home they are just four. As far as communication is concerned over two thousand and one hundred kilometers road network has badly damaged, twenty five bridges has fallen down. House damages is around forty thousand according to the daily report shared from Provincial disaster management authority Balochistan, Pre monsoon and monsoon rains that started from first June, it is reported that loss of livestock is around. 23,000; almost five million acres of agricultural land has also washed away by the torrential rains and flood in streams and water courses.

From reeling under severe drought just weeks ago to thousands being washed away by the unprecedented flood waves, the miseries plaguing Balochistan are far from over. Reports of August bringing in one more intense round of rains and floods is being feared, the poverty-stricken province has nowhere to look for relief. For, the prime minister's aerial visits and appeal for funds have not yet brought forward a helping hand. It took nearly a month for the authorities to dispatch the first consignment of medicines for flood affectees. There were over 188 casualties reported a few days ago

and the death rate is constantly creeping higher. Over four thousand houses have been swept away by the merciless tides and the little vestiges of modern infrastructure present have already collapsed.

However, this pain becomes unbearable when those supposed to stand as your guardians prefer photo sessions to relief activities that actually matter. Balochistan needs Pakistan's attention would be a gross understatement. That Pakistan needs to win back the confidence of its largest and very critical province should be hammered into every wall of the authorities' front yard. The suspension of communication is pouring gasoline on the fire as the seething cauldron is ready to spill over. Anger and disappointment have fast spread all over the province and protest movements are ready to knock down the power headquarters. To our misfortune, this apparent apathy has always been the norm in Balochistan whose grief and difficulties have seldom been tended to. Despite jumping a little late in the field, media outlets have not backed down from their coverage of the affected regions and the hapless citizenry there. But when every hand of assistance at the local level backs down in resignation and the government officers are nowhere to be found, where are the flood victims supposed to take solace? Losing a lifetime of earnings, precious farmlands, animals and loved ones is already a very excruciating turn of affairs.

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Tribune Express Karachi

Bullet No. 7

Dated: 13 AUG 2022 Page No. 16

Gill criticised for incautious remarks

SYED ALI SHAH
QUETTA

MPA Mir Zahoor Buledi has strongly criticized Pakistan Tehreek-e-Insaf (PTI) leader Shehbaz Gill for his remarks against state institutions. He lashed out at Gill in presence of Pakistan Tehrik e Insaf (PTI) ministers during the provincial assembly session on Friday evening.

"I strongly condemn Gill's remarks about national institutions", Buledi who belongs to the ruling Balochistan Awami Party (BAP) told the house. The session of the Balochistan Assembly resumed here with acting speaker Sardar Babar Musakhail in the chair. Sardar Babar, the acting speaker of the Balochistan Assembly belongs to PTI.

The party is also one of the coalition partners in the Balochistan government.

Members from the treasury and opposition spoke about issues relating to Balochistan and underlined the need for a solution. "None can tolerate PTI leader's statement," the former senior minister of Balochistan said. The PTI ministers including Naseebullah Marri and Mobeen Khilji left the house.

However, Marri again joined the session and wanted to respond to Buledi's remarks about his party leader. Buledi pointed out the lack of quorum and the chair subsequently adjourned the session as most members from the treasury and opposition were absent from the session.

Balochistan National Party (BNP) lawmaker, Ahmed Nawaz Baloch strongly condemned police raids in the Sariab area of Quetta and demanded of the government to take notice of this.

12 dams damaged in flooding

QUETTA. At least 12 dams have been damaged due to the recent heavy monsoon rains and flash floods in Balochistan, but none of the dams was destroyed, 60 to 70 thousand acre feet of water has accumulated in the dams, while there is capacity to store more water. These views were expressed by Project Director 100 Dams Kaleemullah Bazai while talking to APP here on Friday. He said that under the 100 Dams Project, 66 dams have been completed in Balochistan while work on the rest of the dams was pending due to the recent monsoon rains and flood water. Technically, while other 11 dams were slightly damaged, none of the other dams were broken. He said that the dams completed in Balochistan have the capacity to store 148,000 acre feet of water, while so far 60 to 70 thousand acre feet of water has been collected due to recent rains. APP

Extreme weather claims 14 more lives

10 dead in Balochistan as three more dams give way; PM seeks report on damage in Qila Abdullah

By Saleem Shahid

QUETTA: At least 14 people were killed in Balochistan and Sindh on Saturday in rain-related accidents as heavy downpour wreaked havoc in the two provinces.

The fresh spell of monsoon rains, causing flash floods, claimed the lives of 10 people in Balochistan, while at least four were killed in Karachi. The death toll in Balochistan during the current monsoon season has reached 190.

Flash floods caused massive destruction in Qila Abdullah and Qila Saifullah, where hundreds of mud houses were washed away in hill torrents, while at least a dozen people were still missing.

As many as 20 people were washed away in hill torrents in Qila Abdullah after their tractor trolley overturned while they were trying to cross a flooded area.

Official sources said that so far eight bodies have been recovered, while Provincial Disaster Management Authority teams and security forces had launched search operations.

According to a health official, the bodies of four people who drowned were brought to the district hospital, where the local administration has declared an emergency.

Four injured were also brought to a health facility in Mazai Adha area while two injured were sent to Quetta for treatment.

Heavy downpour and gushing water caused significant damage to dams and at least three dams, including the newly constructed Machka Dam, gave way which were already filled to maximum capacity during the monsoon rains in July," a senior official of Qila Abdullah district administration told *Dawn*.

Officials have said that Quetta-Chaman passenger trains were also suspended as the railway track in the district was damaged at various points.

According to official sources, Marwar Syedan village in Qila Abdullah's Mazai Adha area was badly affected as flash floods washed away several mud houses.

Damage to houses and infrastructure was also reported in the border district of Chaman where flash floods from Toba Achakzai, Toba Kakari and other mountainous areas washed away dozens of mud houses.

Officials have said that seven people, including a child, were swept away in Mach's Gaptani area. However, they were rescued by security forces and shifted to a hospital. Quetta-Sukkur National Highway in Bolan district was closed due to landslides triggered by heavy rains and floods. Lasbela district also received heavy rainfall, triggering flash floods which once again suspended traffic between Quetta and Karachi as a big portion of the alternate road constructed by the National Highway Authority was washed away.

The Hub Dam which was already filled to its maximum capacity began receiving more water as its catchment areas continued to receive torrential rains.

"We have opened the spillways of the dam to release extra water in the Hub river,"Hub Dam Executive Engineer Jabbar Zehri told *Dawn*.

Prime Minister Shehbaz Sharif has expressed his "deep grief and sorrow" over the destruction caused by flash floods in Qila Abdullah, APP reported.

The prime minister sought a report on the damages and directed the national and provincial disaster management authorities to expedite rescue and relief operations.

In a statement, the PM Office's media wing said the Mr Sharif was soon expected to visit the flood-hit areas of Qila Abdullah.—APP

42 SMEs in Balochistan get funds for agribusiness

Grants ranging between Rs500,000 and Rs2.5m given to small and medium enterprises in 10 districts

By Saleem Shahid

QUETTA: Forty two small and medium enterprises (SMEs) in the agriculture sector of Balochistan were on Saturday provided Rs27 million to uplift their business potential under a project of European Union.

Balochistan's acting governor Mir Jan Mohammad Khan Jamali distributed the cheques among the enterprises based in Quetta, Pishin, Noshki, Kharan, Khuzdar, Lasbela, Panjgur, Kech, Zhob and Musakhel.

The distribution was held under the European Union-funded Growth for Rural Advancement and Sustainable Progress (GRASP) project, implemented by the International Trade Centre (ITC) in partnership with the Pakistan Poverty Alleviation Fund (PPAF) and Food and Agriculture Organisation.

The grants vary from Rs500,000 to Rs2.5m based on the business plans shared by the SMEs and evaluation carried out under the project.

Addressing the ceremony, Mr Jamali said the provincial government was committed to uplifting the living standard of citizens and wanted them to stand on their own feet.

"The provincial government believes that all efforts aimed at contributing to this cause need to be encouraged at every level," he said and hoped that the Rs27m grants would play a pivotal role in promoting agribusinesses and spur socio-economic development in Balochistan.

Nadir Gul Barech, chief operating officer at the PPAF, told participants the Fund was working in 10 districts of Balochistan "to enable market growth in the most vulnerable areas and create jobs for the poorest communities".

He appreciated the European Union and the ITC for investing in the region to improve the business environment and strengthen agricultural value chains in the districts.

He hoped the GRASP project would improve access to finance for agri-based SMEs and boost the trend of entrepreneurship in the far-flung areas of Balochistan.

Roshan Khursheed Bharucha, the PPAF's chairperson and a former senator, was also confident that the project would bring a positive change in the respective communities and revolutionise the agriculture sector in the province.

GRASP Provincial Lead for Balochistan Jahanzeb Khan noted that small and medium enterprises made up the bulk of businesses in Pakistan and, therefore, they must grow and create jobs for the increasing workforce to achieve broad, sustainable economic growth.

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

7

Daily: DAWN KARACHI

Dated: 14 AUG 2022 Page No. 19

BY NOMAN AHMED

Balochistan calamity

THE poverty, lack of resources and vulnerability of the residents of Balochistan have received renewed attention ever since the ongoing monsoons started playing havoc in the province. More than 150 people have died in rain-related accidents, including flash floods, collapse of houses and drowning. Thousands of homes have been completely or partially destroyed.

Over 600 kilometres of roads have been washed away. Critical infrastructure, such as the main bridge connecting Sindh and Balochistan, has been destroyed. Rescue and relief works have been hindered by limited road access. Supply of emergency relief material to the most affected regions can only be done through airdrops, and on a limited scale. More than 200,000 acres of farmland remains immersed in rainwater and orchards have been damaged.

There is a drastic shortage of food supplies, limited availability of safe drinking water and partial breakdown of communication infrastructure. Spread of diseases and widespread trauma from the devastation are major challenges that shall haunt the provincial authorities for some time.

Being the least developed province, Balochistan needs a comprehensive rehabilitation and redevelopment programme. But to render such a programme effective, there are prerequisites to ensure.

There is ongoing unrest in the province. Invisible groups and their handlers have made ordinary lives miserable and unsafe. The use of sophisticated devices and weapons and the recurrence of deadly incidents suggest that the province faces more than just a conventional law and order crisis. The outcome of the turmoil reflects in the province's dismal social and developmental indicators. More than half its population lives in poverty, with the number rising to 70 per cent in rural areas. The complex link between political turmoil and the well-being of Baloch communities and the role of the local power structure requires urgent attention.

The settlements in Balochistan are widely dispersed and thinly populated. Population density is 35 persons per square kilometre, compared to the national average of 236. This is one reason why it is difficult to reach people for rescue and relief purposes. It is also a barrier for development as the infrastructural cost for connecting settlements becomes higher. A dispersed population requires higher spending to provide healthcare, education, social welfare, employment, electricity and other utilities. Balochistan, then, needs a proper regional planning and redevelopment strategy to deal with the challenges of remoteness and poor accessibility.

The circumstances call for urgent remedies. A climate conducive to undertaking immediate rescue, relief, rehabilitation and development work must be created. The first step should be to use the ongoing crisis to build up a broad-based political consensus on a few core matters.

Studies and analytical reports have outlined several reasons behind the simmering unrest and resistance offered by various factions of the nationalists. Ongoing expropriation of land and resources by other communities and state agencies; sidelining of common Baloch folk from mega development projects and dominance of governance affairs by the security establishment are some key concerns. Conversations with ordinary citizens reveal that they have lost hope in the system. They complain about the frequent use of brute force by various authorities without reason.

Extending effective autonomy for decision-making and resource utilisation and distribution to the provincial government as well as reaching out to insurgent factions and negotiating an agenda of common interest, such as relief and rehabilitation, can be a starting point. It is obvious that the complex geopolitics of this region is one cause of the continuing political discord and consequent estrangement. But one can take the present crisis as an exception and invite all to join the task of rebuilding the region.

> A joint effort is needed for rehabilitation.

The second step should be to identify the main shortcomings in local capacity to address tasks pertinent to relief and rehabilitation works. Balochistan does not possess experienced technocrats, development consultants and other relevant experts. A call for assistance can be made to the federal government and other provinces to help in this hour of need. A conscious effort must be made to build up the capacity of local professionals and institutions to deal with crisis situations.

The third step should be to replicate the successes of various development initiatives undertaken by local change agents. The works of Dr Qurat-ul-Ain Bakhteari and her Institute for Development Studies and Practice in Quetta have done wonders for rural poverty and service delivery to scattered populations in the province. The Balochistan Rural Support Programme and the Pakistan Poverty Alleviation Fund are other institutions that can be invited to play an expanded role. ■

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No.______ Dated: 15 AUG 2022 Page No.______

کوئٹہ: قائمقام گورنر جان محمد جمالی کے ہمراہ ویمن یونیورسٹی کی طالبات کا گروپ

کوئٹہ: قائمقام گورنر جان محمد جمالی جشن آزادی کی تقریب سے خطاب کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Zamana Quetta

Bullet No.________ Dated: 15 AUG 2022 Page No.________

قائمقام گورنر بلوچستان میر جان جمالی جشن آزادی پاکستان کی 75ویں سالگرہ کی مناسبت سے منعقدہ تقریب کے شرکاء سے خطاب کررہے ہیں